بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ 12 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بَیْتُ القُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَامِنْ دَآبَّةٍ﴾ پارہ نمبر 12
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت سوم : جولائی 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِی الۡاَرۡضِ — اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جاندار) زمین میں

اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزۡقُہَا وَ یَعۡلَمُ — مگر اللہ ہی پر ہے اسکا رزق اور وہ جانتا ہے

مُسۡتَقَرَّہَا وَ مُسۡتَوۡدَعَہَا ؕ — اسکے قرار کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ

کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿6﴾ — سب کچھ ایک واضح کتاب میں (درج) ہے۔ ﴿6﴾

وَ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ — اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ — اور زمین کو چھ دنوں میں

وَّ کَانَ عَرۡشُہٗ عَلَی الۡمَآءِ — اور تھا اس کا عرش پانی پر

لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ — تا کہ وہ آزمائے تمھیں (کہ) تم میں سے کون

اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَ لَئِنۡ قُلۡتَ — بہت بہتر ہے عمل میں اور البتہ اگر آپ کہیں

اِنَّکُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡمَوۡتِ — کہ بے شک تم اٹھائے جانے والے ہو موت کے بعد

لَیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا — (تو) البتہ ضرور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿7﴾ — نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَی : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔

یَعۡلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، معلومات۔

مُسۡتَقَرَّہَا : مستقر (چھاؤنی) قرار، استقرار۔

مُّبِیۡنٍ : مبینہ طور پر، دلیلِ بیّن، بیان حلفی۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقت۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔

اَیَّامٍ : یوم پاکستان، چند ایام۔

الۡمَآءِ : ماء الورد، ماء اللحم، ماء الحیات۔

لِیَبۡلُوَکُمۡ : مبتلا، دورِ ابتلا۔

اَحۡسَنُ : احسن طریقہ، حسین، حسن و جمال۔

عَمَلًا : عمل، عامل، معمول، اعمال۔

قُلۡتَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَّبۡعُوۡثُوۡنَ : بعثت، مبعوث۔

کَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار۔

اِلَّا : الاقلیل، الا یہ کہ، الا ما شاء اللہ۔

سِحۡرٌ : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔

وَ مَا	مِنْ دَآبَّةٍ [1][2][3]	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا
اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا (جاندار)	زمین میں	مگر	اللہ ہی پر ہے	اس کا رزق

وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا	وَ	مُسْتَوْدَعَهَا ؕ	كُلٌّ
اور	وہ جانتا ہے	اس کے قرار کی جگہ	اور	اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ [3] ﴿6﴾	وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [2]
ایک واضح کتاب میں (درج) ہے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ [2] اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ
اور زمین کو	چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر

لِيَبْلُوَكُمْ [4]	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَلَئِنْ	قُلْتَ
تا کہ وہ آزمائے تمہیں	(کہ) کون تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور البتہ اگر	آپ کہیں

اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ [1] بَعْدِ الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ [5][6]
کہ بے شک تم	سب اٹھائے جانے والے ہو	موت کے بعد	(تو) ضرور ہی کہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ [7]	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ [3] ﴿7﴾
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک واضح جادو

ضروری وضاحت

❶ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ةٌ اسم کے ساتھ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	اور البتہ اگر ہم مؤخر کردیں ان سے عذاب کو
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ	ایک گنی ہوئی مدت تک (تو) یقینا ضرور کہیں گے
مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ	کیا چیز روک رہی ہے اسے، آگاہ رہو! جس دن
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا	وہ آئے گا ان پر (تو) نہیں ہوگا ٹالا جانے والا
عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ	ان سے اور گھیر لے گا ان کو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿8﴾ ع 8	جو (کہ) تھے وہ اس کا مذاق اڑاتے۔ ﴿8﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا	اور یقیناً اگر ہم چکھائیں انسان کو اپنی طرف سے
رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ	رحمت پھر ہم چھین لیں اس (رحمت) کو اس سے
اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿9﴾	بیشک وہ یقیناً بہت ناامید بے حد ناشکرا ہو جاتا ہے۔ ﴿9﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ	اور البتہ اگر ہم چکھائیں اسے کوئی نعمت
بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ	اس تکلیف کے بعد (جو) پہنچی اسے
لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ	(تو) یقیناً ضرور کہے گا چلی گئیں تمام تکالیف مجھ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَّرْنَا : مؤخر، تاخیر۔
اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّعْدُوْدَةٍ : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔
لَّيَقُوْلُنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَحْبِسُهٗ : حبسِ بے جا، محبوس۔
مَصْرُوْفًا : صرفِ نظر۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء۔
اَذَقْنَا : ذوق، ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

مِنْهُ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
نَزَعْنٰهَا : حالت نزع۔
لَيَئُوْسٌ : مایوس، یاس و ناامیدی، مایوسی۔
كَفُوْرٌ : کفر، کافر، کفار۔
نَعْمَآءَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ضَرَّآءَ : ضرر رساں، مضر صحت۔
مَسَّتْهُ : مس کرنا۔
السَّيِّاٰتُ : اعمال سیئہ، سوءِ ظن، علماءِ سوء۔

وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ ❷❶
اور	یقیناً اگر	ہم مؤخر کردیں	ان سے	عذاب کو	ایک گنی ہوئی مدت تک

لَّيَقُوْلُنَّ ❸	مَا ❹	يَحْبِسُهٗ ❺	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ
(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے	کیا (چیز)	روک رہی ہے اسے	آگاہ رہو!	جس دن	وہ آئے گا ان پر

لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ
(تو) نہیں ہوگا	ٹالا جانے والا	ان سے	اور	گھیر لے گا	ان کو (وہ عذاب)

ع 8

مَّا ❹	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۚ ﴿8﴾	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ
جو (کہ)	وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں	انسان کو

مِنَّا	رَحْمَةً ❷	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
اپنی طرف سے	رحمت	پھر	ہم چھین لیں اس (رحمت) کو	اس سے

اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ ❻	كَفُوْرٌ ❻ ﴿9﴾	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ
بیشک وہ	یقیناً بہت ناامید	بے حد ناشکرا ہوجاتا ہے	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے	کوئی نعمت

بَعْدَ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ ❼	لَيَقُوْلَنَّ ❸	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ ❷	عَنِّيْ
(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی اسے	(تو) یقیناً وہ ضرور کہے گا	چلی گئیں	تمام تکالیف	مجھ سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❷ علامت ۃ اسم کیساتھ واحد مؤنث کی اور ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿10﴾	بیشک وہ یقیناً اترانے والا بہت فخر کرنیوالا ہے۔ ﴿10﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اور نیک اعمال کیے، یہی وہ لوگ ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿11﴾	(کہ) ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ ﴿11﴾
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا	پھر شاید آپ چھوڑ دینے والے ہیں بعض (وہ) جو
يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ	وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف اور تنگ ہونیوالا ہے
بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا	اس کی وجہ سے آپ کا سینہ کہ وہ (کافر) کہیں گے
لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ	(کہ) کیوں نہیں، اُتارا گیا اس پر کوئی خزانہ
اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	یا (کیوں نہیں) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿12﴾	اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿12﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے (خود) گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخُوْرٌ : فخر کرنا، تفاخرانہ انداز، فخریہ پیشکش۔	اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الصّٰلِحٰتِ : اعمال صالحہ، صالح، مصلح، صلح۔	ضَآئِقٌ : ضیق النفس، ضیق الصدر، مضائقہ۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔	صَدْرُكَ : شرح صدر، شق صدر، صدری۔
اَجْرٌ : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
كَبِيْرٌ : اکبر، کبار، تکبیر، کبریٰ، کبریائی۔	عَلَيْهِ : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
تَارِكٌ : ترک کرنا، متروک، ترکہ۔	مَلَكٌ : ملک الموت، ملائکہ، حور و ملک۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	وَّكِيْلٌ : وکیل، وکالت، وکلا، وکالت نامہ۔
يُوْحٰى : وحی الٰہی، کاتبین وحی، نزول وحی۔	افْتَرٰىهُ : افترا پردازی، مفتری۔

إِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُورٌ ❶ ﴿10﴾	إِلَّا	الَّذِينَ	صَبَرُوا
بیشک وہ	یقیناً اترانے والا	بہت فخر کرنیوالا ہے	مگر	وہ لوگ جن	سب نے صبر کیا

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❷	أُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ❷
اور	سب نے عمل کیے نیک	یہی وہ لوگ ہیں	(کہ) ان کے لیے	بخشش

وَّ	أَجْرٌ	كَبِيرٌ ❶ ﴿11﴾	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ ❸	بَعْضَ	مَا
اور	اجر ہے	بہت بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑ دینے والے ہیں	بعض	(وہ) جو

يُوحٰٓى ❹	إِلَيْكَ	وَضَآئِقٌ ❸	بِهٖ	صَدْرُكَ
وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور تنگ ہونیوالا ہے	اس کی وجہ سے	آپ کا سینہ

أَنْ	يَّقُولُوا	لَوْ	لَآ	أُنْزِلَ ❺	عَلَيْهِ	كَنْزٌ ❻
کہ	وہ سب (کافر) کہیں گے	(کہ) کیوں	نہیں	اتارا گیا	اس پر	کوئی خزانہ

أَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ ❻	إِنَّمَآ ❼ أَنْتَ نَذِيرٌ
یا	(کیوں نہیں) آیا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ	بیشک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيلٌ ﴿12﴾	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرٰىهُ
اور اللہ	ہر چیز پر	نگران ہے	کیا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے (خود) گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل
میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش، اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ	آپ کہہ دیں پھر تم (بھی) لے آؤ دس سورتیں
مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا	اس جیسی گھڑی ہوئی اور تم بلا لو
مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	جنہیں تم (بلانے کی) طاقت رکھتے ہو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾	اللہ کے سوا اگر ہو تم سچے۔ ﴿13﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ	پس اگر نہ وہ قبول کریں تمہاری (بات) کو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ	تو جان لو کہ یقیناً یہ اتارا گیا اللہ کے علم کے ساتھ
وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿14﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہو دنیوی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اسکی زینت، ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں انہیں
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	ان کے اعمال کا اس (دنیا) میں اور وہ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾	اس (دنیا) میں نہیں کم دیے جاتے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِعِلْمِ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔
بِعَشْرِ : عشرہ محرم، یوم عاشورہ، عشر عشیر۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
سُوَرٍ : سورت، سورتیں (سُوَرٍ جمع سورت)۔	الْحَيٰوةَ : موت وحیات، حیات جاوداں۔
مِّثْلِهٖ : مثال، مثل، مثلاً، مماثلت۔	الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دنیاوی زندگی۔
ادْعُوْا : دعوت، داعی، مدعو۔	زِيْنَتَهَا : زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔	نُوَفِّ : وفا، ایفائے عہد، وعدہ وفا۔
صٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صدیق، مصدوق۔	اَعْمَالَهُمْ : عمل، معمول، عملیات، اعمال صالحہ۔
يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا۔	فِيْهَا : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ سُوَرٍ ❶	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ ❷	وَّادْعُوْا
آپ کہہ دیں	پھر تم سب لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور تم سب بلا لو

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (13)
جنہیں تم (بلانے کی) طاقت رکھتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	ہو تم	سب سچے

فَاِنْ	لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ ❹	اُنْزِلَ ❺
پس اگر	نہ وہ سب قبول کریں	تمہاری (بات) کو	تو تم سب جان لو	کہ یقیناً	اتارا گیا

بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَ	اَنْ	لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ج
اللہ کے علم کے ساتھ	اور	یہ کہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ❻ (14)	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ ❼
تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے ہو	جو	ہو چاہتا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❷	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ
دنیوی زندگی	اور	اسکی زینت	ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں	ان کی طرف

اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا يُبْخَسُوْنَ ❽ (15)
انکے اعمال کا	اس (دنیا) میں	اور وہ	اس (دنیا) میں	نہیں وہ سب کم دیے جاتے

ضروری وضاحت

❶ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ) نہیں ہے
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ	ان کے لیے آخرت میں مگر آگ ہی
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا	اور برباد ہو گیا جو انہوں نے کیا اس (دنیا) میں
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	اور باطل (بے کار) ہے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿16﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ	تو کیا جو (شخص) ہو واضح دلیل (عقل سلیم) پر
مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ	اپنے رب کی طرف سے اور اس کے پیچھے آیا ہو
شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ	ایک گواہ اس (اللہ کی طرف) سے اور اس سے پہلے
كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ	موسیٰ کی کتاب بھی ہو (جو) پیشوا اور رحمت ہے
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر (بھی)
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اور جو کفر کرتا ہے اس (قرآن یا رسول) کا
مِنَ الْاَحْزَابِ	(کافر) گروہوں میں سے
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	تو آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ (ٹھکانا) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	مِّنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْاٰخِرَةِ	: یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	شَاهِدٌ	: شاہد، شہادت۔
اِلَّا	: الا قلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔	قَبْلِهٖ	: قبل از وقت، چند دن قبل، ماقبل۔
النَّارُ	: نوری و ناری مخلوق۔	اِمَامًا	: امام، امامت، امام الانبیاء، پیش امام۔
صَنَعُوْا	: صنعت و تجارت، مصنوعات، مصنوعی آلات۔	رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحمۃ اللہ علیہ، مرحوم۔
بٰطِلٌ	: حق و باطل، باطل عقیدہ، ادیان باطلہ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	الْاَحْزَابِ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	مَوْعِدُهٗ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود، میعاد۔

أُولٰٓئِكَ ❶	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ ❷	فِي الْاٰخِرَةِ ❸
یہی وہ لوگ ہیں	جو	(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	آخرت میں

اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَبٰطِلٌ
مگر آگ	اور برباد ہو گیا	جو	ان سب نے کیا	اس (دنیا) میں	اور باطل (بے کار) ہے

مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (16)	اَفَمَنْ ❺	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❸
جو	تھے وہ سب کرتے	تو کیا جو (شخص)	ہو	واضح دلیل (عقل سلیم) پر

مِّنْ رَّبِّهٖ	وَيَتْلُوْهُ ❻	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ
اپنے رب (کی طرف) سے	اور پیچھے آیا ہوا سکے	ایک گواہ	اس (اللہ کی طرف) سے	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ❸
(اس کی تائید میں) موسیٰ کی کتاب بھی ہو	(جو) پیشوا	اور	رحمت تھی

أُولٰٓئِكَ ❶	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ط	وَ	مَنْ يَّكْفُرْ ❻
یہی لوگ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) پر (بھی)	اور	جو انکار کرتا ہے

بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ
اس (قرآن) کا	(کافر) گروہوں میں سے	تو آگ ہی	اس کے وعدے کی جگہ (ٹھکانا) ہے

ضروری وضاحت

❶ أُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب لوگ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ سب لوگ یا یہی لوگ کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ	تو نہ ہوں آپ کسی شک میں اس (قرآن) سے
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	یقیناً وہ (قرآن) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿17﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ	باندھا اللہ پر جھوٹ
اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ	یہ لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب پر
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ	اور کہیں گے گواہ (فرشتے) یہ ہیں
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ	وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اپنے رب پر
اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾ ۙ	آگاہ رہو! اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔ ﴿18﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں کجی
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔
الْحَقُّ : حق، حقیقت، حقوق، حق وباطل۔
وَ : شام وسحر، رحم وکرم، موت وحیات
اَكْثَرَ : اکثر اوقات، کثرت، کثیر تعداد۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اَظْلَمُ : ظالم، ظلم، مظالم، مظلوم۔
افْتَرٰى : افترا پردازی، مفتری۔

عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
كَذِبًا : کذب بیانی، تکذیب، کاذب۔
يُعْرَضُوْنَ : عرض ناشر، معروضات، عرضی نویس۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَشْهَادُ : شاہد، شہادت، شواہد۔
لَعْنَةُ : لعنت، ملعون، لعنتی، لعن وطعن۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔

فَلَا	تَكُ ❶	فِيْ مِرْيَةٍ ❷❸	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
تو نہ	ہوں آپ	کسی شک میں	اس (قرآن) سے	یقیناً وہ	(قرآن) حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ (17)
تیرے رب (کی طرف) سے	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ❺	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	(اس) سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ

اُولٰٓئِكَ ❻	يُعْرَضُوْنَ ❼❽	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ	يَقُوْلُ ❽	الْاَشْهَادُ
یہ لوگ	سب پیش کیے جائیں گے	اپنے رب پر	اور	کہیں گے	گواہ (فرشتے)

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ ❷
یہ ہیں وہ لوگ جن	سب نے جھوٹ بولا	اپنے رب پر	آگاہ رہو!	اللہ کی لعنت ہے

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (18) لا	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
(اُن) سب ظالموں پر	جو	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور

يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❷	هُمْ كٰفِرُوْنَ (19)
وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہ	آخرت کا	وہ سب انکار کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ تَكُ اصل میں تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے نْ گرا ہوا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اَظْلَمُ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وقف لازم

أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ	یہ لوگ نہیں تھے عاجز کرنے والے
فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ	زمین میں اور نہیں تھا ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ	اللہ کے سوا کوئی حمایتی
يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	دُگنا کیا جائے گا ان کے لیے عذاب
مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ	نہیں تھے وہ طاقت رکھتے سننے کی
وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾	اور نہ تھے وہ (حق کو) دیکھا کرتے۔ ﴿20﴾
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	یہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنے نفسوں کو اور گم ہو گیا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾	جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿21﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً وہ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾	وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی، اعجاز۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولائت، اولیاء اللہ، ولی کامل۔
يُضٰعَفُ : ذو اضعاف اقل۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
السَّمْعَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، سمع و بصر، تبصرہ۔
خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب و خاسر۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس، بنفس نفیس۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی، بدعت و ضلالت۔
مَّا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

وقف لازم

اُولٰٓئِكَ ❶	لَمْ	يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ ❷❸	فِي الْاَرْضِ
یہ لوگ	نہیں	وہ تھے سب عاجز کرنے والے	زمین میں

وَمَا	كَانَ ❸	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مِنْ اَوْلِيَآءَ ❹
اور نہیں	تھا	ان کے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی

يُضٰعَفُ ❺	لَهُمْ	الْعَذَابُ ط	مَا	كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ ❸❻
دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں	تھے وہ سب طاقت رکھتے

السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ❸❻ (20)	اُولٰٓئِكَ ❶
سننے کی	اور	نہ	تھے وہ سب (حق کو) دیکھا کرتے	یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ
جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے نفسوں کو	اور	گم ہو گیا	ان سے

مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❸❻ (21)	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❼
جو	تھے وہ سب افترا باندھتے	کوئی شک نہیں	کہ یقیناً وہ	آخرت میں

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ❽ (22)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہی سب خسارہ پانے والے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔❷ علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے ❸ كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے کبھی تھا اور کبھی ہو کیا جاتا ہے۔❹علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❼علامت ةٌ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽علامت هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَ اَخْبَتُوْۤا اِلٰی رَبِّهِمْ ۙ	اور انہوں نے عاجزی کی اپنے رب کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰی وَ الْاَصَمِّ	مثال دونوں گروہوں کی اندھے اور بہرے کی طرح
وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ	اور دیکھنے والے اور سننے والے (کی طرح) ہے
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں برابر ہیں مثال میں؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَ لَقَدْ	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿24﴾ اور یقیناً بلاشبہ
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖۤ ؗ	ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف (اس نے کہا)
اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾	بیشک میں تمہارے لیے واضح ڈرانیوالا ہوں۔ ﴿25﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ ہی کی
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

ع 2/16/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، اعمال، عامل، معمول۔	السَّمِيْعِ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔
اِلٰی : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَسْتَوِيٰنِ : مساوی، مساوات۔
اَصْحٰبُ : صحابہ کرام، اصحاب صفہ، اصحاب کہف۔	تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر، ذکر۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	مُّبِيْنٌ : بیان، مبیّنہ، دلیلِ بیّن، بیان حلفی۔
مَثَلُ : مثل، مثال، مثلاً، مماثلت۔	تَعْبُدُوْۤا : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
الْفَرِيْقَيْنِ : فریق اول، فریقین۔	اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
الْبَصِيْرِ : بصیرت، بصارت، مبصر۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❶	وَ اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ
اور	ان سب نے نیک اعمال کیے	اور ان سب نے عاجزی کی	اپنے رب کی طرف

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❶	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ❷ (23)
وہی لوگ	جنت والے ہیں	(اور) وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ
مثال	دونوں گروہوں کی	اندھے کی طرح	اور	بہرے (کی طرح)

وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ ؕ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ ❸	مَثَلًا ؕ
اور	دیکھنے والے	اور	سننے والے (کی طرح) ہے	کیا	یہ دونوں برابر ہیں	مثال میں؟

ع 2 16 2

اَفَلَا ❹	تَذَكَّرُوْنَ ❺ (24) ع	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا ❻
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح کو

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ؗ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۙ (25)
اسکی قوم کی طرف	(اس نے کہا) بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	واضح

اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا ❼	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❽	عَلَيْكُمْ
کہ	نہ تم سب عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر

ضروری وضاحت

❶ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ ضرورتا گیا ہے۔ ❹ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ علامت یْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾	ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ ﴿26﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا	اس کی قوم میں سے نہیں ہم دیکھ رہے تجھے مگر
بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ	ایک انسان اپنے جیسا اور نہیں ہم دیکھ رہے تجھے (کہ)
اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ	تیری پیروی کی ہو مگر ان لوگوں نے (کہ) وہ
اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	ہم میں سے رزیل (کم ترین) ہیں ظاہری (سرسری) رائے سے
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	اور نہیں ہم دیکھتے تمہارے لیے اپنے آپ پر کوئی فضیلت
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾	بلکہ ہم گمان کرتے ہیں تمہیں جھوٹا۔ ﴿27﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	(نوح نے) کہا اے میری قوم کیا تم نے دیکھا ہے
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ	(کہ) اگر میں ہوں ایک واضح دلیل پر
مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ	اپنے رب (کی طرف) سے اور اس نے دی ہو مجھے
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ	رحمت (نبوت) اپنے پاس سے پھر وہ چھپائی گئی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلِيْمٍ : المناک حادثہ، رنج والم۔	بَادِيَ : بادی النظر۔
فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	بَلْ : بلکہ۔
نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	نَظُنُّكُمْ : حسن ظن، سوءِ ظن، ظن غالب۔
اِلَّا : الاقلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔	كٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، تکذیب، کاذب۔
مِثْلَنَا : مثال، مثل، مثلاً، مماثلت۔	بَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ، دلیل بیّن، بیان حلفی۔
اتَّبَعَكَ : اتباع، تابع فرمان، متبع قرآن وسنت۔	رَحْمَةً : رحم، رحمت، رحمۃ اللہ علیہ۔
اَرَاذِلُنَا : رذیل، رذالت۔	عِنْدِهٖ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

عَذَابَ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ (26)	فَقَالَ	الۡمَلَاُ ❶	الَّذِيۡنَ
ایک دردناک دن کے عذاب سے	تو کہا	(ان) سرداروں نے	جن

كَفَرُوۡا	مِنۡ قَوۡمِهٖ	مَا نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا ❷	مِّثۡلَنَا
سب نے کفر کیا	اس کی قوم میں سے	نہیں ہم دیکھ رہے تجھے	مگر	ایک انسان	اپنے جیسا

وَ	مَا نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ
اور	نہیں ہم دیکھ رہے تجھے	(کہ) تیری پیروی کی ہو	مگر	ان لوگوں نے جو (کہ)

هُمۡ	اَرَاذِلُنَا	بَادِىَ الرَّاۡىِ	وَمَا نَرٰى	لَـكُمۡ
وہ	ہمارے رزیل (کم ترین لوگ) ہیں	ظاہری (سرسری) رائے سے	اور نہیں ہم دیکھتے	تمہارے لیے

عَلَيۡنَا	مِنۡ فَضۡلٍ ❷❸	بَلۡ	نَظُنُّكُمۡ	كٰذِبِيۡنَ ❹ (27)	قَالَ
اپنے (آپ) پر	کوئی فضیلت	بلکہ	ہم گمان کرتے ہیں تمہیں	جھوٹا	(نوح نے) کہا

يٰقَوۡمِ ❺	اَ	رَءَيۡتُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❻	مِّنۡ رَّبِّىۡ
اے میری قوم	کیا	تم نے دیکھا ہے	(کہ) اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے

وَ	اٰتٰىنِىۡ ❼	رَحۡمَةً ❻	مِّنۡ عِنۡدِهٖ	فَعُمِّيَتۡ ❽
اور	اس نے دی ہو مجھے	رحمت (نبوت)	اپنے پاس سے	پھر وہ چھپائی گئی ہو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ يٰقَوۡمِ اصل میں يَاقَوۡمِىۡ تھا تخفیف کے لیے آخر سے ىۡ گری ہوئی ہے۔ ❻ ةً مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے ساتھ اگر ىۡ آئے تو فعل اور اس ىۡ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ تۡ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	تم پر، کیا ہم لازم کر سکتے ہیں اسے تم پر
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾	اس حال میں کہ تم اس کو ناپسند کرنے والے ہو۔ ﴿28﴾
وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	اور اے میری قوم! میں نہیں مانگتا تم سے اس پر
مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ	کوئی مال، نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر، اور نہیں ہوں
اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ	میں ہرگز دور ہٹانے والا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	ایمان لائے بے شک وہ ملنے والے ہیں
رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ	اپنے رب سے اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾	ایسی قوم (کہ) تم جہالت کرتے ہو۔ ﴿29﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ	اور اے میری قوم کون مدد کرے گا میری
مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ	اللہ (کے عذاب) سے اگر میں دور ہٹا دوں انہیں
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿30﴾
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ	اور نہ میں (یہ) کہتا ہوں تم سے (کہ) میرے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- نُلْزِمُكُمُوْهَا : لازم ملزوم، ملازمت، ملازم۔
- كٰرِهُوْنَ : کراہت، مکروہ۔
- لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
- اَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالی۔
- مَالًا : مال دولت، مال غنیمت، مالدار۔
- اَجْرِيَ : اجر وثواب، اجر عظیم، ماجور، اجرت۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- وَ : شام وسحر، رحم وکرم، موت وحیات۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- مُّلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- اَرٰىكُمْ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- تَجْهَلُوْنَ : جہالت، جاہل، مجہول، تجاہل عارفانہ۔
- يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
- يَّنْصُرُنِيْ : ناصر، نصرت، انصار، حامی وناصر۔
- تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر، ذکر۔
- اَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا ❶	وَ	اَنْتُمْ
تم پر	کیا ہم لازم کرسکتے ہیں تم پر اسے	اس حال میں کہ	تم

لَهَا	كٰرِهُوْنَ ❷ (28)	وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ
اس کو	سب ناپسند کرنے والے ہو	اور	اے میری قوم!	نہیں	میں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ	مَالًا ❸	اِنْ ❹	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا
اس پر	کوئی مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اللہ پر	اور نہیں ہوں	میں

بِطَارِدِ ❺	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ
ہرگز دور ہٹانے والا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	بیشک وہ	سب ملنے والے ہیں	اپنے رب سے

وَ	لٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ ❻	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ (29)	وَ	يٰقَوْمِ
اور	لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں	ایسی قوم	(کہ) تم سب جہالت کرتے ہو	اور	اے میری قوم

مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ ❼	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ
کون	مدد کرے گا میری	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں دور ہٹادوں انہیں

اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ (30)	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	نہ	میں (یہ) کہتا ہوں	تم سے	(کہ) میرے پاس

ضروری وضاحت

❶ كُمْ کیساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہوتو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں بِ اور اس سے پہلے ما ہو تو اس بِ ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے۔ ❻ علامت ىْ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت ىِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں
وَ لَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ	اور نہ میں کہتا ہوں (کہ) بیشک میں ایک فرشتہ ہوں
وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ	اور نہ میں کہتا ہوں ان لوگوں کے بارے میں جنہیں
تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ	حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں (کہ)
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ	ہرگز نہیں دے گا انہیں اللہ کوئی بھلائی،
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ	اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو انکے دلوں میں ہے
اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾	بیشک میں اس وقت یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔ ﴿31﴾
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا	انہوں نے کہا اے نوح! بلاشبہ تو نے جھگڑا کیا ہے ہم سے
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا	پھر تو نے بہت زیادہ کیا ہم سے جھگڑا
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ	پس لے آ ہم پر اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿32﴾
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ	اس نے کہا بیشک صرف اللہ ہی لائے گا تم پر اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَزَآئِنُ	خزانہ، خزینہ، مخزن، خزائن۔	فِيْٓ	فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔
اَعْلَمُ	علم، معلوم، تعلیم، معلم۔	اَنْفُسِهِمْ	نفسا نفسی، نظام تنفس، بنفس نفیس۔
الْغَيْبَ	غیب جاننا، غیب کی باتیں، علم غیب۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظالم، ظلم، مظالم، مظلوم۔
مَلَكٌ	ملک الموت، ملائکہ، حور و ملک۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَعْيُنُكُمْ	عینی شاہد، معائینہ، عین اس وقت۔	جٰدَلْتَنَا	جنگ وجدل، جدال وقتال۔
خَيْرًا	خیر وعافیت، سفر بخیر، خیریت۔	فَاَكْثَرْتَ	کثرت، اکثر، کثیر تعداد۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	تَعِدُنَآ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِمَا	ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	الصّٰدِقِيْنَ	صادق وامین، صداقت۔

خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ
اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ	میں غیب جانتا ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں

اِنِّیْ	مَلَكٌ ❶	وَّ لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِیْٓ ❷
(کہ) بیشک میں	ایک فرشتہ ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کے بارے میں جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں

اَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ ❸❹	اللّٰهُ	خَيْرًا ❶	اَللّٰهُ اَعْلَمُ ❺
تمہاری آنکھیں	(کہ) ہرگز نہیں دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ خوب جاننے والا ہے

بِمَا	فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّیْٓ	اِذًا ❻	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (31)
اسکو جو	انکے دلوں میں ہے	بیشک میں	اس وقت	یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤں گا

قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ
انہوں نے کہا	اے نوح!	بلاشبہ	تو نے جھگڑا کیا ہے ہم سے	پھر تو نے بہت زیادہ کیا

جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
ہم سے جھگڑا	پس لے آ ہم پر	(اس عذاب) کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (32)	قَالَ	اِنَّمَا ❼	يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ❹
ہے تو	سچوں میں سے	اس نے کہا	بیشک صرف	اللہ ہی لائے گا تم پر اس کو

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❷ ت مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❹ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❼ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ	اگر اس نے چاہا اور نہیں ہو تم
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾	(اسے) ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿33﴾
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ	اور نہیں نفع دے گی تمہیں میری نصیحت
اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ	اگر میں چاہوں کہ میں نصیحت کروں تمہیں،
اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ	اگر اللہ چاہتا ہو کہ وہ گمراہ کرے تمہیں،
هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾	وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿34﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں اس نے گھڑ لیا ہے اسے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	کہہ دیجئے اگر میں نے گھڑ لیا ہے اسے
فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا	تو مجھ ہی پر ہے میرا جرم اور میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع 3/11 3	بری ہوں اس سے جو تم جرم کرتے ہو۔ ﴿35﴾
وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ	اور وحی کی گئی نوح کی طرف (کہ)
اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ	بے شک یہ (حقیقت ہے کہ) ہرگز نہیں ایمان لائیگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، رجعت پسند، مراجع و مصادر۔
وَ : شان وشوکت، فضل وکرم۔	افْتَرَيْتُهٗ : افترا پردازی، مفتری۔
بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی، اعجاز۔	فَعَلَيَّ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔	بَرِيْٓءٌ : بری ءالذمہ، اعلانِ برأت، مبرأ۔
يَنْفَعُكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	تُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، مجرمین، جرائم پیشہ افراد۔
نُصْحِيْٓ : نصیحت، نصائح، پند و نصائح، ناصح۔	اُوْحِيَ : وحی الٰہی، سلسلہ وحی، کاتب وحی۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
يُّغْوِيَكُمْ : اغوا، مغوی، اغوا برائے تاوان۔	يُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن، مومنین۔

اِنْ	شَآءَ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ❶ (33)
اگر	اس نے چاہا	اور نہیں ہو	تم	سب (اسے) ہرگز عاجز کرنے والے

وَ	لَا	يَنْفَعُكُمْ ❷	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ
اور	نہیں	نفع دے گی تمہیں	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں

اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ ❷
کہ	میں نصیحت کروں	تم کو	اگر	ہو اللہ	چاہتا

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ❸ ط (34)
کہ وہ گمراہ کرے تمہیں	وہی	تمہارا رب ہے	اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

اَمْ ❹	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ ❺	افْتَرَيْتُهٗ
کیا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	کہہ دیجئے	اگر	میں نے گھڑ لیا ہے اسے

ع 3 / 11 / 3

فَعَلَيَّ ❻	اِجْرَامِيْ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تُجْرِمُوْنَ ع (35)
تو مجھ ہی پر ہے	میرا جرم	اور میں	بری ہوں	(اس) سے جو	تم سب جرم کرتے ہو

وَ	اُوْحِيَ ❽	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ ❷
اور	وحی کی گئی	نوح کی طرف	(کہ) بیشک یہ (حقیقت ہے)	ہرگز نہیں	ایمان لائے گا

ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر علامت بِ ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❷ یَ کے ترجے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَمْ کا ترجمہ کبھی یا بھی ہوتا ہے۔ ❺ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے لے لیے نْ پر زیر آئی ہے۔ ❻ فَعَلَيَّ فَ + عَلٰى + يَ کا مجموعہ ہے۔ ❼ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ	تیری قوم میں سے مگر جو یقیناً ایمان لا چکا
فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۚ (36)	تو نہ آپ غم کریں (اس) پر جو وہ کر رہے ہیں۔ (36)
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا	اور تو بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے
وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	اور ہماری وحی کے مطابق اور نہ بات کرنا مجھ سے
فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ	ان لوگوں (کے بارے) میں جنہوں نے ظلم کیا
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (37)	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔ (37)
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ	اور وہ بناتے رہے کشتی، اور جب کبھی گزرتے
عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ	اسکے پاس سے کوئی سردار اس کی قوم سے
سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا	مذاق کرتے اس سے، اس نے کہا اگر تم مذاق کرتے ہو
مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ	ہم سے تو بیشک ہم (بھی) مذاق کریں گے
مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۭ (38)	(ایک دن) تم سے جیسا تم مذاق کرتے ہو۔ ط (38)
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	تو جلد ہی تم لوگ جان لو گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
اٰمَنَ : امن، ایمان، مومن، مومنین۔
بِمَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
اصْنَعِ : مصنوعات، صنعت وتجارت۔
بِاَعْيُنِنَا : عینی شاہد، معائینہ، عین اس وقت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ، لاپروا۔

تُخَاطِبْنِيْ : مخاطب، خطاب، خطبہ، خطیب۔
فِي : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُّغْرَقُوْنَ : غرق، غرقاب۔
مَرَّ : روزمرہ، مرور زمانہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَخِرُوْا : تمسخر، مسخرہ پن۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ	قَدْ ❶	اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَئِسْ ❷
تیری قوم میں سے	مگر	جو	یقیناً	ایمان لا چکا	تو نہ آپ غم کریں

بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❸ (36)	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا ❹
(اس) پر جو	وہ سب کرتے رہے ہیں	اور	آپ بنائیں	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے

وَ	وَحْيِنَا	وَ	لَا تُخَاطِبْنِيْ ❷	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	ہماری وحی (کے مطابق)	اور	نہ تم بات کرنا مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جن	سب نے ظلم کیا

اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ❺ (37)	وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ
بے شک وہ	سب غرق کیے جانے والے ہیں	اور	وہ بناتے رہے	کشتی

وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ ❻	مِّنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ
اور	جب کبھی	گزرتے	اسکے پاس سے	کوئی سردار	اسکی قوم سے	سب مذاق کرتے	اس سے

قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا نَسْخَرُ ❼
اس نے کہا	اگر	تم سب مذاق کرتے ہو	ہم سے	تو بیشک ہم (بھی) مذاق کریں گے

مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ ط (38)	فَسَوْفَ ❽	تَعْلَمُوْنَ
(ایک دن) تم سے	جس طرح	تم سب مذاق کرتے ہو	تو جلد ہی	تم سب جان لو گے

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں سَوْفَ ہو تو اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ	(کہ وہ) کون ہے (کہ) آتا ہے اس پر (ایسا) عذاب
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ	(جو) رسوا کر دے گا اسے اور اترے گا اس پر
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿39﴾	دائمی عذاب (آخرت میں)۔ ﴿39﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ	یہاں تک کہ جب آ گیا ہمارا حکم اور اُبل پڑا تنور
قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ	(تو) ہم نے کہا سوار کر لے اس میں ہر (قسم) میں سے
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ	جوڑا (نر اور مادہ) دو عدد اور اپنے گھر والوں کو
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ	سوائے (اس کے) جو (کہ) گزر چکی اس پر بات
وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ	اور (اس کو بھی سوار کر لو) جو ایمان لایا اور نہیں
اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿40﴾	ایمان لائے اس کے ساتھ مگر تھوڑے سے۔ ﴿40﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ	اور اس نے کہا سوار ہو جاؤ اس میں، اللہ کے نام سے ہے
مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، بیشک میرا رب
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾	یقیناً بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿41﴾

قرء حفص بفتح الميم وامالة الراء 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ : عذاب، دردناک عذاب۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
مُّقِيْمٌ : قائم دائم، مقیم۔	زَوْجَيْنِ : زوجہ، زوجیت، ازواجِ مطہرات۔
حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔	اثْنَيْنِ : ثانی اثنین، فریق ثانی، لاثانی۔
اَمْرُنَا : امر ربی، آمر، مامور، اوامر ونواہی۔	اَهْلَكَ : اہل وعیال، اہلیہ، اہالیان پاکستان۔
فَارَ : فوارہ پھوٹنا۔	سَبَقَ : سابق، سابقہ، سبقت لینے والے۔
التَّنُّوْرُ : تنور، تنوری روٹی۔	قَلِيْلٌ : قلت، قلیل، خوردنی اشیاء کی قلت۔
قُلْنَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَجْرٖىهَا : جاری وساری، جاری ہونا، اجرا۔
احْمِلْ : حمل، حامل رقعہ ہذا، محمول، حاملہ۔	لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

مَنْ ❶	يَّاْتِيْهِ ❷	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ ❷	وَيَحِلُّ ❷
(کہ وہ) کون ہے	(کہ) آتا ہے اس پر	(ایسا) عذاب	(جو) رسوا کردے گا اسے	اور اترے گا

عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (39)	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا ❸
اس پر	دائمی عذاب (آخرت میں)	یہاں تک کہ	جب	آگیا	ہمارا حکم

وَفَارَ	التَّنُّوْرُ ❸	قُلْنَا	احْمِلْ ❹	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ ❺
اور ابل پڑا	تنور	(تو) ہم نے کہا	سوار کرلے	اس میں	ہر (قسم) میں سے	جوڑا (نر اور مادہ)

اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ ❶	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
دو (عدد)	اور اپنے گھر والوں کو	سوائے	(اس کے) جو	(کہ) گزر چکی	اس پر	بات

وَمَنْ ❶	اٰمَنَ ؕ	وَمَآ ❻	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ (40)
اور (اس کو بھی سوار کرلو) جو	ایمان لایا	اور نہیں	ایمان لائے	اسکے ساتھ	مگر	تھوڑے سے

وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا ❹	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا
اور	اس نے کہا	تم سب سوار ہوجاؤ	اس میں	اللہ کے نام سے (ہے)	اس کا چلنا

وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (41)
اور	اس کا ٹھہرنا	بیشک	میرا رب	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں یْنِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور اس کے بعد اِثْنَيْنِ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ	اور وہ چلی جاتی تھی اُن کے ساتھ (یعنی اُن کو لے کر)
فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف وَ نَادٰى	پہاڑوں جیسی موج میں، اور پکارا
نُوْحُ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ	نوح نے اپنے بیٹے کو اور وہ تھا الگ جگہ میں
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا	اے میرے بیٹے! سوار ہوجا ہمارے ساتھ
وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾	اور نہ (شامل) ہو کافروں کے ساتھ۔ ﴿42﴾
قَالَ سَاٰوِيْۤ	اس نے کہا عنقریب میں پناہ لے لوں گا
اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ط	کسی پہاڑ کی طرف وہ بچالے گا مجھے پانی سے
قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ	(نوح نے) کہا آج کوئی بچانے والا نہیں
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ج	اللہ کے حکم (عذاب) سے مگر جس پر وہ رحم کردے
وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ	اور حائل ہوئی ان دونوں کے درمیان موج
فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾	تو وہ ہوگیا غرق کیے جانیوالوں میں سے۔ ﴿43﴾
وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ	اور کہا گیا اے زمین! تو نگل لے اپنا پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجْرِيْ	اجرا، جاری وساری۔	سَاٰوِيْ	ملجا وماؤی۔
كَالْجِبَالِ	کما حقہ، کالعدم۔	يَّعْصِمُنِيْ	عصمت وعفت، معصوم۔
كَالْجِبَالِ	جبل احد، جبل طارق، جبال (جمع)۔	الْمَآءِ	ماء الورد، ماء اللحم، ماء الحیات۔
نَادٰى	ندا، منادی۔	رَّحِمَ	رحم، رحمت، مرحوم۔
ابْنَهٗ	ابن، متبنّٰی، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، ابن قاسم۔	حَالَ	حائل ہونا۔
مَعْزِلٍ	معزول کرنا۔	بَيْنَهُمَا	مابین، بین السطور، بین الاقوامی۔
ارْكَبْ	ہم رکاب۔	الْمَوْجُ	موجِ دریا، موج درموج۔
مَّعَنَا	معیت، مع اہل وعیال۔	الْمُغْرَقِيْنَ	غرق، غرقاب، مستغرق۔

وَ	هِيَ	تَجْرِيْ ❶	بِهِمْ ❷	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ
اور	وہ	چلی جاتی تھی	ان کے ساتھ (یعنی اُن کو لے کر)	موج میں	پہاڑوں جیسی

وَ	نَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ
اور	پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	الگ جگہ میں	اے میرے بیٹے!

ارْكَبْ ❸	مَّعَنَا	وَ	لَا تَكُنْ ❹	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ (42)
سوار ہوجا	ہمارے ساتھ	اور	مت تو (شامل) ہو	کافروں کے ساتھ

قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ ❺	مِنَ الْمَآءِ
اس نے کہا	عنقریب میں پناہ لے لوں گا	کسی پہاڑ کی طرف	وہ بچالے گا مجھے	پانی سے

قَالَ	لَا عَاصِمَ ❻	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا
(نوح نے) کہا	نہیں کوئی بچانے والا	آج	اللہ کے حکم (عذاب) سے	مگر

مَنْ	رَّحِمَ ج	وَ	حَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
جس پر	وہ رحم کردے	اور	حائل ہوئی	ان دونوں کے درمیان	موج	تو وہ ہوگیا

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ (43)	وَ	قِيْلَ	يٰۤاَرْضُ	ابْلَعِيْ ❼	مَآءَكِ
غرق کیے جانیوالوں میں سے	اور	کہا گیا	اے زمین!	تو نگل لے	اپنا پانی

ضروری وضاحت

❶ ت مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بِهِمْ کا اصل ترجمہ ان کے ساتھ ہے ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ ابْلَعِيْ کے آخر میں یْ فعل امر کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ	اور اے آسمان! تو تھم جا اور نیچے اتار دیا گیا پانی
وَ قُضِیَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ	اور کام تمام کر دیا گیا اور (کشتی) جا ٹھہری جودی (پہاڑ) پر
وَ قِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿44﴾	اور کہا گیا دوری ہو ظالم قوم کے لیے۔ ﴿44﴾
وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ	اور نوح نے پکارا اپنے رب کو پس کہا
رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ	اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے اہل سے ہے
وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ	اور بے شک تیرا وعدہ حق (سچا) ہے اور تو
اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿45﴾	سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ ﴿45﴾
قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ	(اللہ نے) کہا اے نوح بیشک وہ نہیں ہے تیرے اہل میں سے
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا	بے شک وہ غیر صالح عمل (والا) ہے پس مت
تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ	تو (وہ) سوال کر مجھ سے جو (کہ) نہیں ہے تجھے
بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ	اس کا علم، بے شک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿46﴾	کہ (نہ) تو ہو جائے جاہلوں میں سے۔ ﴿46﴾

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یٰسَمَآءُ	کتبِ سماویہ، ارض و سما۔	الْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق خودارادیت۔
قُضِیَ	قضا، قاضی القضاۃ، قضائے الٰہی۔	اَحْكَمُ	حاکم، حکم، محکمہ، حاکمانہ، محکوم۔
قِیْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَمَلٌ	عمل، اعمال، معمولات، عامل۔
بُعْدًا	بعید از قیاس، بُعد۔	غَیْرُ	غیر حتمی، غیر حقیقی، غیر اللہ، اغیار۔
نَادٰى	ندا، منادی۔	صَالِحٍ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
ابْنِیْ	ابن الوقت، محمد ابن قاسم، متبنّٰی۔	تَسْـَٔلْنِ	سوال، مسئول، سوالی، سائل۔
اَهْلِیْ	اہل و عیال، اہلیہ محترمہ، اہل بیت۔	اَعِظُكَ	وعظ و نصیحت، واعظین کرام۔
وَعْدَكَ	وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	الْجٰهِلِیْنَ	جاہل، مجہول، جہالت۔

الربع

وَ يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ ❶	وَ	غِيْضَ الْمَآءُ	وَ قُضِيَ ❷	الْاَمْرُ
اور اے آسمان!	تو تھم جا	اور	پانی نیچے اتار دیا گیا	اور تمام کر دیا گیا	کام

وَ	اسْتَوَتْ ❸	عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَ قِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ❹ (44)
اور	(کشتی) جا ٹھہری	جودی (پہاڑ) پر	اور کہا گیا	دوری ہو	ظالم قوم کے لیے

وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ
اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پس کہا	اے میرے رب	بیشک میرا بیٹا	میرے اہل سے ہے

وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ❺ (45)
اور	بیشک	تیرا وعدہ	حق (سچا) ہے	اور	تو	بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ
(اللہ نے) کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے اہل میں سے	بیشک وہ	غیر صالح عمل (والا) ہے

فَلَا	تَسْـَٔلْنِ ❻	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
پس مت	تو (وہ) سوال کر مجھ سے	جو (کہ)	نہیں ہے	آپ کو	اس کا	علم

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ ❼	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (46)
بے شک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے	کہ (نہ)	تو ہو جائے	جاہلوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں يْ فعل امر کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَحْكَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ تَسْـَٔلْنِ دراصل تَسْئَلْنِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❼ علامت يْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ	کہا اے میرے رب بیشک میں پناہ میں آتا ہوں تیری
اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ	کہ میں سوال کروں تجھ سے جو (کہ) نہیں ہے
لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ	مجھے اس کا علم، اور اگر نہ تو نے بخشا مجھے
وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ	اور (نہ) تو نے رحم کیا مجھ پر (تو) میں ہو جاؤں گا
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾ قِيْلَ	خسارہ پانے والوں میں سے۔﴿47﴾ کہا گیا
يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا	اے نوح اتر جا سلامتی کیساتھ ہماری طرف سے
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ	اور برکتوں کے ساتھ آپ پر اور (ایسی) جماعتوں پر
مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ	(جو) ان میں سے ہیں جو تیرے ساتھ ہیں
وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ	اور کئی جماعتیں ہیں (کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں
ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿48﴾	پھر پہنچے گا انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب۔﴿48﴾
تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے
نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ	(جو) ہم وحی کرتے ہیں انہیں آپ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَعُوْذُ : تعویذ، تعوّذ، معاذ اللہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عِلْمٌ : علم، معلوم، معلم، معلومات۔
تَغْفِرْ : دعائے مغفرت، استغفار۔
تَرْحَمْنِيْٓ : رحم، رحمت، مرحوم۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر، مالی خسارہ۔
بِسَلٰمٍ : سلامت، سلامتی، سلام، مسلم۔

بَرَكٰتٍ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اُمَمٍ : امت، سابقہ امتیں، امت مسلمہ۔
مَّعَكَ : معیت، مع اہل وعیال۔
سَنُمَتِّعُهُمْ : متاع کارواں، متاع عزیز، مال ومتاع۔
يَمَسُّهُمْ : مس کرنا۔
اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم۔
اَنْۢبَاۗءِ : نبی، انبیاء ورسل، امام الانبیاء۔

قَالَ	رَبِّ ❶	اِنِّيْۤ اَعُوْذُ ❷	بِكَ ❸	اَنْ	اَسْئَلَكَ
کہا	اے میرے رب	بیشک میں پناہ میں آتا ہوں	تیری	کہ	میں سوال کروں تجھ سے

مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ ❹	وَاِلَّا ❺
جو (کہ)	نہیں ہے	مجھ کو	اس کا	کوئی علم	اور اگر نہ

تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْۤ ❻	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (47)
تونے بخشا مجھے	اور	(نہ) تونے رحم کیا مجھ پر	(تو) میں ہو جاؤں گا	خسارہ پانے والوں میں سے

قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ ❼
کہا گیا	اے نوح	اتر جا	سلامتی کیساتھ	ہماری طرف سے	اور	برکتوں (کے ساتھ)

عَلَيْكَ	وَ	عَلٰۤى اُمَمٍ	مِّمَّنْ ❽	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ ❹
آپ پر	اور	(ایسی) جماعتوں پر (جو)	ان میں سے ہیں جو	تیرے ساتھ ہیں	اور	کئی جماعتیں ہیں

سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ ❾	مِّنَّا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (48)
(کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں	پھر	پہنچے گا انہیں	ہماری طرف سے	دردناک عذاب

تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَاۤ	اِلَيْكَ
یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے	(جو) ہم وحی کرتے ہیں انہیں	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ رَبِّ اصل میں رَبِّيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اور اسی يْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يْ اور
اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا
ہے۔ ❺ اِلَّا اصل میں اِنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ فعل کیساتھ يْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ات جمع مؤنث
کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ مِمَّنْ اصل میں مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❾ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ	نہیں تھے آپ جانتے انہیں (نہ) آپ
وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ	اور نہ آپ کی قوم اس سے قبل، تو آپ صبر کریں
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع 4 14 4	بے شک (اچھا) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿49﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۛ	اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۛ	نہیں تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ گھڑنے والے۔ ﴿50﴾
يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اے میری قوم! نہیں میں مانگتا تم سے اس پر
اَجْرًا ۛ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ	کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر (اس) پر جس نے
فَطَرَنِيْ ۛ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾	مجھے پیدا کیا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿51﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	اور اے میری قوم! بخشش مانگو اپنے رب سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	پھر توبہ کرو (پلٹ آؤ) اسی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُهَآ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔

فَاصْبِرْ : صبر، صابر، صبر و شکر۔

الْعَاقِبَةَ : عاقبت، عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔

لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔

اعْبُدُوا : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔

مِّنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم

مُفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔

اَسْـَٔلُكُمْ : سوال، مسئول، سوالی، سائل۔

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں

فَطَرَنِيْ : فطرت، فطری طور پر، فطری تقاضا۔

تَعْقِلُوْنَ : عقل و شعور، عاقل، معقول۔

اسْتَغْفِرُوْا : مغفرت، استغفار۔

تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔

اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

ع 4 14 4

مَا	كُنْتَ تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ وَ لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا
نہیں	تھے آپ جانتے انہیں	(نہ) آپ اور نہ	آپ کی قوم	اس سے قبل

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ع (49)	وَ	اِلٰى عَادٍ
تو آپ صبر کریں	بے شک	(اچھا) انجام	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	عاد کی طرف

اَخَاهُمْ	هُوْدًا ؕ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ (50)
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے سوا	نہیں ہو تم	مگر	سب جھوٹ گھڑنے والے

يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ
اے میری قوم!	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا	عَلَى الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (51)	وَ
مگر	(اس) پر جس نے	مجھے پیدا کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور

يٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ
اے میری قوم	تم سب بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	تم سب توبہ کرو (پلٹ آؤ)	اسی کی طرف

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کیساتھ يْ آئے تو درمیان میں نِ ضرور لایا جاتا ہے۔ ❼ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ	وہ بھیجے گا آسمان (سے بادل) کو تم پر
مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً	(جو) خوب برسنے والا اور زیادہ کریگا تمہیں قوت میں
اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا	تمہاری (موجودہ) قوت کیساتھ اور مت روگردانی کرو
مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ	مجرم بنتے ہوئے۔ ﴿52﴾ انہوں نے کہا اے ہود!
مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ	نہیں لایا تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل
وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ	اور نہیں ہم ہرگز چھوڑنے والے
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ	اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے
وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾	اور ہم نہیں ہیں تجھ پر کبھی ایمان لانے والے۔ ﴿53﴾
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ	نہیں ہم کہتے مگر (یہ کہ) مبتلا کر دیا ہے تجھے
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ	ہمارے بعض معبودوں نے (خللِ دماغ کی) برائی میں
قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ	(ہود نے) کہا بے شک میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو
وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ	اور تم (بھی) گواہ رہو کہ بے شک میں بری ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرْسِلِ	: مرسل، ارسال، رسالہ، ترسیل۔	بِتَارِكِيْٓ	: ترک کرنا، ترکہ، متروکہ، تارک نماز۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اٰلِهَتِنَا	: الہ العالمین، یاالہی، الوہیت۔
يَزِدْكُمْ	: زیادہ، زائد، مزید۔	بِمُؤْمِنِيْنَ	: مومن، امن، ایمان، مومنین۔
اِلٰى	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	بَعْضُ	: بعض لوگ، بعض اوقات۔
مُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	بِسُوْٓءٍ	: سوءِظن، علمائے سوء۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُشْهِدُ	: شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
بِبَيِّنَةٍ	: بیان، مبینہ، دلیل بیّن، بیان حلفی۔	بَرِيْٓءٌ	: بریٔ الذمہ، اعلان براءت، بری ہونا۔

يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ
وہ بھیجے گا	آسمان (بادل) کو	تم پر	(جو) خوب برسنے والا ہوگا	اور

يَزِدْكُمْ	قُوَّةً ❶	اِلٰى قُوَّتِكُمْ ❷	وَ	لَا تَتَوَلَّوْا ❸
وہ زیادہ کرے گا تمہیں	قوت میں	تمہاری (موجودہ) قوت کیساتھ	اور	مت تم سب روگردانی کرو

مُجْرِمِيْنَ (52)	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ ❹❶
سب مجرم بنتے ہوئے	ان سب نے کہا	اے ہود!	نہیں	لایا تو ہمارے پاس	کوئی واضح دلیل

وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ ❺❹	اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ
اور	نہیں	ہم	سب ہرگز چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو	تیرے کہنے سے

وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ (53) ❹	اِنْ ❻	نَّقُوْلُ
اور	نہیں	ہم	تجھ پر	بالکل سب ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے

اِلَّا	اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ ❼ ط
مگر	(یہ کہ) مبتلا کر دیا ہے تجھے	بعض	ہمارے معبودوں نے	(خلل دماغ کی) برائی میں

قَالَ	اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ ❽	وَ	اشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
(ہود نے) کہا	بیشک میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو	اور	تم سب گواہ رہو	کہ بیشک میں	بری ہوں

ضروری وضاحت

❶ ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِلٰی کا ترجمہ کیساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل بِتَارِكِيْنَ تھا آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کیمطابق نَ گر گیا اور يْ باقی رہ گئی ہے۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❽ علامت يْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾	اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿54﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا	اس کے سوا سو تم تدبیر کرلو میرے خلاف سب (مل کر)
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾	پھر نہ تم مہلت دو مجھے۔ ﴿55﴾
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ	بیشک میں نے بھروسا کیا ہے اللہ پر
رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا	(جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے، نہیں ہے
مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ	کوئی چلنے والا (جاندار) مگر وہ (اللہ) پکڑے ہوئے ہے
بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اس کی پیشانی کو، بے شک میرا رب
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ	سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿56﴾ پھر اگر
تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ	تم پھر جاؤ تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تمہیں (وہ چیز کہ) جو
اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ	میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ تمہاری طرف
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا	اور جانشین بنا دے گا میرا رب کسی (اور) قوم کو
غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ	تمہارے سوا، اور نہ تم نقصان پہنچا سکو گے اسے کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شریک، شرکاء۔	صِرَاطٍ : پل صراط۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خط مستقیم۔
جَمِيْعًا : جمع، اجتماع، جمیع، جمعیت۔	اَبْلَغْتُكُمْ : ذرائع ابلاغ، ابلاغ عامہ، بالغ، بلوغت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	اُرْسِلْتُ : مرسل، ارسال، رسالہ، ترسیل۔
تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔	يَسْتَخْلِفُ : خلیفہ، خلافت وملوکیت، خلافت راشدہ
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	غَيْرَكُمْ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
اٰخِذٌ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔	تَضُرُّوْنَهٗ : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔

مِمَّا❶	تُشْرِكُوْنَ (54)	مِنْ دُوْنِهٖ❷	فَكِيْدُوْنِيْ
(اس) سے جو	تم سب شریک بناتے ہو	اس کے سوا	سوتم سب تدبیر کرلو میرے خلاف

جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا	تُنْظِرُوْنِ❸ (55)	اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ❹
سب (مل کر)	پھر	نہ	تم سب مہلت دو مجھے	بیشک میں نے بھروسا کیا ہے

عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ❷❺❻	اِلَّا
اللہ پر	(جو) میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے	نہیں ہے	کوئی چلنے والا (جاندار)	مگر

هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ
وہ (اللہ)	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی کو	بے شک	میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (56)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا❼	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ
سیدھے راستے پر ہے	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ	تو یقیناً	میں پہنچا چکا ہوں تمہیں

مَآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفُ❽
(وہ چیز کہ) جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین بنادے گا

رَبِّيْ	قَوْمًا❻	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْئًا
میرا رب	کسی (اور) قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ تم سب نقصان پہنچا سکو گے اسے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔❷یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸تُنْظِرُوْنِ اصل میں تُنْظِرُوْنِيْ تھا یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اگر فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے۔❹علامت یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔❺ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼تَوَلَّوْا اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا شروع سے تَ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔❽علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿57﴾	بے شک میرا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿57﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا	اور جب آیا ہمارا حکم (تو) ہم نے نجات دی ہود کو
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ
وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿58﴾	اور ہم نے نجات دی انہیں بہت سخت عذاب سے۔ ﴿58﴾
وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوْا	اور یہ (قوم) عاد تھی (کہ) انہوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا	اپنے رب کی آیات کا اور انہوں نے نافرمانی کی
رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا	اس کے رسولوں کی اور انہوں نے پیروی کی
اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿59﴾	ہر زبردست جابر اور سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی ﴿59﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ عَادًا	اور قیامت کے دن (بھی) خبردار بے شک عاد نے
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا	کفر کیا اپنے رب کا، خبردار دوری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَصَوْا : معصیت، عصیاں۔
حَفِيْظٌ : حفاظت، حافظ، محافظ۔	رُسُلَهٗ : رسول، انبیاء ورسل، مرسل۔
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور۔	اتَّبَعُوْٓا : تابع فرمان، متبع قرآن وسنت، اتباع۔
نَجَّيْنٰهُمْ : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ ۔	جَبَّارٍ : جابر، جبر، ظلم وجبر۔
اٰمَنُوْا : مومن، امن، ایمان، مومنین۔	عَنِيْدٍ : عناد رکھنا، معاندانہ رویہ، بغض وعناد۔
مَعَهٗ : معیت، مع اہل وعیال ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
بِرَحْمَةٍ : رحم، رحمت، رحمۃ اللہ علیہ، مرحوم۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم پاکستان، یوم آزادی۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات، آیات قرآنی۔	بُعْدًا : بُعد، بعید، بعید از قیاس۔

اِنَّ ❶	رَبِّيْ	عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ❷ (57)	وَ لَمَّا	جَآءَ
بے شک	میرا رب	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	اور جب	آیا

اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا ❸	هُوْدًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ہمارا حکم	(تو) ہم نے نجات دی	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اسکے ساتھ

بِرَحْمَةٍ ❹	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ ❸	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ❷ (58)
رحمت کے ساتھ	اپنی (طرف) سے	اور	ہم نے نجات دی انہیں	بہت سخت عذاب سے

وَ	تِلْكَ ❺	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ❹	وَ	عَصَوْا
اور	یہ	عاد تھے	(کہ) انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	انہوں نے نافرمانی کی

رُسُلَهٗ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ❷ (59)
اس کے رسولوں کی	اور	انہوں نے پیروی کی	ہر زبردست جابر سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی

وَ	اُتْبِعُوْا ❻	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً ❹	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹
اور	ان سب کے پیچھے لگا دی گئی	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن (بھی)

اَلَآ ❼	اِنَّ ❶	عَادًا	كَفَرُوْا ❽	رَبَّهُمْ	اَلَا ❼	بُعْدًا
خبردار	بے شک	عاد نے	کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے

ضروری وضاحت

❶علامت اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❷اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔❸نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❹ةً اور اتْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔❻فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❼اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ آگاہ رہو، خبردار یا سنو بھی ہوتا ہے۔❽یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾	عاد کے لیے (جو) ہود کی قوم تھی ﴿60﴾
وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)
قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اسی نے پیدا کیا تمہیں زمین سے
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ	اور آباد کیا تمہیں اس میں، سو بخشش مانگو اسی سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ	پھر توبہ (رجوع) کرو اسی کی طرف، بیشک میرا رب
قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ﴿61﴾	بہت قریب ہے قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿61﴾
قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا	انہوں نے کہا اے صالح! یقیناً تو تھا ہم میں
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ	امیدوں کا مرکز اس سے پہلے کیا تو روکتا ہے ہمیں
اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ	کہ ہم عبادت کریں جس کی عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ	ہمارے آباء واجداد اور بیشک ہم یقیناً شک میں ہیں

ع 11 وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰی	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّجِیْبٌ	جواب، مستجاب الدعوات۔
اَخَاهُمْ	اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	مَرْجُوًّا	رجائی، رجائیت، بیم ورجا۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	قَبْلَ	قبل الکلام، چند دن قبل، قبل از وقت۔
اَنْشَاَكُمْ	نشوونما، منشا۔	تَنْهٰىنَآ	نہی عن المنکر، اوامر ونواہی، منہیات۔
اِسْتَعْمَرَ	استعماری طاقتیں، عمرانیات۔	نَّعْبُدَ	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
فَاسْتَغْفِرُوْهُ	دعائے مغفرت، توبہ واستغفار۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
تُوْبُوْٓا	توبہ، تائب۔	اٰبَآؤُنَا	آباء واجداد، اباجان۔
قَرِیْبٌ	قریب، قربت، تقرب، عزیز واقارب۔	شَكٍّ	شک وشبہ، بیشک، شکوک وشبہات۔

وقف لازم ع

لِعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ (60)	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا
عاد کے لیے	(جو) ہود کی قوم تھی	اور	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو (بھیجا)

قَالَ	يٰقَوْمِ ❶	اعْبُدُوا ❷	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❸❹
اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود

غَيْرُهٗ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ ❺	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاسْتَعْمَرَكُمْ ❺	فِيْهَا
اس کے سوا	اسی نے	پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور آباد کیا تمہیں	اس میں

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ❻	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ
سوتم سب بخشش مانگو اسی سے	پھر	تم سب توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	میرا رب

قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ (61)	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ ❼	كُنْتَ
بہت قریب ہے	قبول کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے صالح!	یقیناً	تو تھا

فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَآ	اَ	تَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ
ہم میں	امیدوں کا مرکز	اس سے پہلے	کیا	تو روکتا ہے ہمیں	کہ	ہم عبادت کریں

مَا	يَعْبُدُ ❽	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ شَكٍّ
جس کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے آباء واجداد	اور	بیشک ہم	یقیناً شک میں ہیں

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❽ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ	اس (بات یعنی توحید) سے جسکی تو دعوت دیتا ہے ہمیں
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾	اس کی طرف بے چین رکھنے والے شک میں ہیں۔ ﴿62﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	اگر میں ہوں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً	اور اس نے دی ہو مجھے اپنی طرف سے رحمت
فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ	تو کون ہے (جو) میری مدد کرے گا اللہ (کے عذاب) سے
اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا	اگر میں نافرمانی کروں اسکی پھر (اگر میں تمہاری مان لوں تو) نہیں
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾	تم زیادہ دو گے مجھے سوائے خسارہ دینے کے۔ ﴿63﴾
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ	اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لیے
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ	(عظیم) نشانی پس چھوڑ دو اسے کھاتی پھرے
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اللہ کی زمین میں اور نہ تم چھونا اسے برائی کے ساتھ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾	ورنہ پکڑے گا تمہیں ایک عذاب قریب ہی۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، منجملہ/ ماحول، ماتحت۔
تَدْعُوْنَآ : دعوت، داعی، مدعو، دعا۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
مُرِيْبٍ : کتاب لاریب۔
رَءَيْتُمْ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین، بیان حلفی۔
رَحْمَةً : رحم، رحمت، مرحوم۔
يَّنْصُرُنِيْ : ناصر، نصرت، منصور، انصار، حامی و ناصر۔
عَصَيْتُهٗ : معصیت، معاصی، عصیاں۔
تَزِيْدُوْنَنِيْ : زیادہ، زائد، مزید۔
تَخْسِيْرٍ : خسارہ، خائب و خاسر۔
اٰيَةً : آیت، آیات، آیات قرآنی۔
تَاْكُلْ : اکل و شرب، ماکولات۔
فتَمَسُّوْهَا : مَس کرنا ۔
بِسُوْٓءٍ : سوءِ ظن، علمائے سوء۔
فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔

مِّمَّا ❶	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ (62)
(اس بات) سے جو (کہ)	تو دعوت دیتا ہے ہمیں	اس کی طرف	بے چین رکھنے والے شک میں ہیں

قَالَ	يٰقَوْمِ ❷	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❸
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰنِيْ ❹	مِنْهُ	رَحْمَةً ❸	فَمَنْ
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	اس نے دی ہو مجھے	اپنی (طرف) سے	رحمت	تو کون

يَّنْصُرُنِيْ ❹❺	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا
میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں نافرمانی کروں اس کی	پس نہیں

تَزِيْدُوْنَنِيْ ❹❻	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ (63)	وَ	يٰقَوْمِ ❷	هٰذِهٖ	نَاقَةُ ❸ اللّٰهِ
تم سب زیادہ دو گے مجھے	سوائے	خسارے کے	اور	اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے

لَكُمْ	اٰيَةً ❸	فَذَرُوْهَا ❻	تَاْكُلْ ❼	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ
تمہارے لیے	(عظیم) نشانی	پس تم سب چھوڑ دو اسے	کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور

لَا تَمَسُّوْهَا ❻	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ ❺	عَذَابٌ ❽ قَرِيْبٌ (64)
نہ تم سب چھونا اسے	برائی کے ساتھ	ورنہ پکڑے گا تمہیں	ایک قریب (جلد) عذاب

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❸ علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کیساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ	تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی تو اس نے کہا:
تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ ؕ	فائدہ اٹھالو تم اپنے گھروں میں تین دن
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَیْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾	یہ وعدہ ہے نہیں جھوٹ بولا گیا (اس میں)۔ ﴿65﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا	پھر جب آ گیا ہمارا حکم (عذاب) ہم نے نجات دی
صٰلِحًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اس کے ساتھ، اپنی طرف سے مہربانی کیساتھ
وَمِنْ خِزْیِ یَوْمِىٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اور اس دن (قیامت) کی رسوائی سے، بیشک تیرا رب
هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿66﴾	وہی نہایت طاقتور بہت زبردست ہے۔ ﴿66﴾
وَاَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا	اور پکڑ لیا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا
الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ	چیخ نے پس وہ ہو گئے اپنے گھروں میں
جٰثِمِیْنَ ﴿67﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا	اوندھے منہ گرے ہوئے۔ ﴿67﴾ گویا کہ نہ رہے تھے وہ
فِیْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا	ان (گھروں) میں، خبردار! بیشک (قوم) ثمود نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
تَمَتَّعُوْا : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال و متاع۔	مَعَهٗ : معیت، مع اہل و عیال۔
دَارِ، دِیَارِ : دارِ فانی، دار ارقم، دیارِ غیر۔	بِرَحْمَةٍ : رحمت، رحم، مرحوم۔
ثَلٰثَةَ : ثلث، مثلث، تثلیث۔	الْقَوِیُّ : قوی، مقوی، قوت۔
اَیَّامٍ : یوم، ایام، یومِ پاکستان۔	اَخَذَ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔
مَكْذُوْبٍ : کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔	ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، ظالمانہ کاروائی۔
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور، امرِ ربی۔	فِیْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
نَجَّیْنَا : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔	كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر

فَعَقَرُوْهَا ❶	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا ❷	فِيْ دَارِكُمْ
تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی	تو اس نے کہا	تم سب فائدہ اٹھالو	اپنے گھروں میں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ❸	ذٰلِكَ ❹	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ (65)	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا
تین دن	یہ	وعدہ ہے	نہیں	جھوٹ بولا گیا (اس میں)	پھر جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)

نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ہم نے نجات دی	صالح کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ ❸	مِّنَّا ❺	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
رحمت سے	اپنی (طرف) سے	اور	رسوائی سے	اس دن (قیامت) کی	بیشک	تیرا رب

هُوَالْقَوِيُّ ❻	الْعَزِيْزُ ❼ (66)	وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا
وہی نہایت طاقتور	بہت زبردست ہے	اور	پکڑ لیا	ان لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا

الصَّيْحَةُ ❸	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (67) لا	كَاَنْ
چیخ نے	پس وہ سب ہو گئے	اپنے گھروں میں	سب اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَاۡ	كَفَرُوْا ❽
نہ رہے تھے وہ سب	ان (گھروں) میں	خبردار	بے شک	ثمود نے	کفر کیا

ضروری وضاحت

❶ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❷ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❺ مِنَّا اصل میں مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾	اپنے رب سے، خبردار! دوری ہے ثمود کے لیے۔ ﴿68﴾
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ	اور بلاشبہ یقیناً آئے ہمارے قاصد (فرشتے)
اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ	ابراہیم کے پاس خوشخبری کیساتھ انہوں نے سلام کہا
قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ	اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو پھر اس نے دیر نہ کی
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾	کہ وہ لے آیا ایک بچھڑا بُھنا ہوا۔ ﴿69﴾
فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ	تو جب اس نے دیکھا انکے ہاتھوں کو (کہ) نہیں پہنچ رہے
اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ	اس کی طرف (تو) اس نے اوپرا جانا انہیں اور محسوس کیا
مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ	ان سے خوف، انہوں نے کہا مت ڈر!
اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿70﴾	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں لوط کی قوم کی طرف۔ ﴿70﴾
وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ	اور اس کی بیوی کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ	پھر ہم نے خوشخبری دی اسے اسحاق کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾	اور اسحاق کے بعد (پوتے) یعقوب کی۔ ﴿71﴾

ع 6/8/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُعْدًا : بعید، بعید از قیاس۔
رُسُلُنَآ : رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
بِالْبُشْرٰى : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سَلٰمًا : سلام، سلامت، سلامتی، مسلم۔
رَآٰ : رویت باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَيْدِيَهُمْ : ید بیضاء، یدطولیٰ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ، لاپروا۔

تَصِلُ : وصل، موصول، وصول، وصال۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
مِنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
خِيْفَةً : خوف، خائف، بے خوف، خوف الٰہی۔
اُرْسِلْنَآ : رسول، رسالت، مرسل، ارسال۔
قَآئِمَةٌ : قائم مقام، قائم دائم، مقیم۔
فَضَحِكَتْ : مضحکہ خیز، تضحیک۔
وَّرَآءِ : ماورائے آئین، ماورائے عدالت۔

ع 6/8/6

رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ (68)	وَ	لَقَدْ ❶	جَآءَتْ ❷
اپنے رب سے	خبردار	دوری ہے	ثمود کے لیے	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے

رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا
ہمارے قاصد (فرشتے)	ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام (ہو تم پر)

قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ ❸❹	حَنِيْذٍ (69)
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	پھر نہ	اس نے دیر کی	کہ	وہ لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا

فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ ❺	اِلَيْهِ
تو جب	اس نے دیکھا	انکے ہاتھوں کو	(کہ) نہیں	پہنچ رہے	اس کی طرف

نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ❷	قَالُوْا	لَا تَخَفْ
تو اس نے اوپرا جانا انہیں	اور	محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	تو نہ ڈر!

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ ❻	اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ (70)	وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآىِٕمَةٌ ❷	فَضَحِكَتْ ❷
بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	لوط کی قوم کی طرف	اور	اس کی بیوی	کھڑی تھی	تو وہ ہنس پڑی

فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ ❼	يَعْقُوْبَ (71)
پھر ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	اور	اسحاق کے بعد	(پوتے) یعقوب کی

ضروری وضاحت

❶ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ جَآءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد بِ ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِنَّآ کے نَا اور اُرْسِلْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَ اَلِدُ	اس نے کہا ہائے میری بربادی! کیا میں جنوں گی
وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ	اس حال میں کہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرا خاوند ہے
شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾	بوڑھا، یقیناً یہ بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿72﴾
قَالُوْٓا اَ تَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	انہوں نے کہا کیا تو تعجب کرتی ہے اللہ کے حکم سے
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ	اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ	تم پر اے گھر والو!
اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿73﴾	بیشک وہ تعریف کیا گیا بڑی شان والا ہے۔ ﴿73﴾
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ	پھر جب چلا گیا ابراہیم سے خوف
وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا	اور آ گئی اسکے پاس خوشخبری وہ جھگڑنے لگا ہم سے
فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿74﴾	لوط کی قوم (کے بارے) میں۔ ﴿74﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ	بے شک ابراہیم یقیناً نہایت بردبار
اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿75﴾	بہت آہ وزاری کرنیوالا رجوع کرنے والا ہے۔ ﴿75﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَهْلَ	اہل بیت، اہل محلہ، اہالیان شہر۔
اَلِدُ	ولادت، تولید، ولدیت، نومولود۔	الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
هٰذَا	لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔	حَمِيْدٌ	حمد وثنا، حمد ونعت، محمود۔
عَجِيْبٌ	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	مَّجِيْدٌ	مجد وبزرگی، جدامجد، والدہ ماجدہ۔
اَمْرِ	امر، آمر، مامور، امر ربی	الْبُشْرٰى	بشارت، مبشر، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
وَ	شام وسحر، شان وشوکت، جاہ وجلال۔	يُجَادِلُنَا	جنگ وجدل، مجادلہ۔
بَرَكٰتُهٗ	برکت، مبارک، تبرک، خیر وبرکت۔	فِىْ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
عَلَيْكُمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	لَحَلِيْمٌ	حلم وبردباری، حلیم الطبع۔

قَالَتْ ❶	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَ	اَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ
اس نے کہا	ہائے میری بربادی!	کیا	میں جنوں گی	اس حال میں کہ	میں	بوڑھی ہوں

وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ (72)
اور	یہ	میرا خاوند	بوڑھا ہے	یقیناً	یہ	بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے

قَالُوْٓا	اَ	تَعْجَبِيْنَ ❷	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ ❸
انہوں نے کہا	کیا	تو تعجب کرتی ہے	اللہ کے حکم سے	اللہ کی رحمت

وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ ❹
اور	اس کی برکتیں ہوں	تم پر	(اے) گھر والو!	بیشک وہ	بہت تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ❹ (73)	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ
بڑی شان والا ہے	پھر جب	چلا گیا	ابراہیم سے	خوف

وَجَآءَتْهُ ❶	الْبُشْرٰى ❺	يُجَادِلُنَا	فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ (74)
اور آگئی اسکے پاس	خوشخبری	وہ جھگڑنے لگا ہم سے	لوط کی قوم (کے بارے) میں

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ ❹	اَوَّاهٌ ❹	مُّنِيْبٌ ❹ (75)
بے شک	ابراہیم	یقیناً نہایت بردبار	بہت آہ وزاری کرنے والا	رجوع کرنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تَعْجَبِيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں ہے بلکہ فعل کے آخر میں يْنَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔ ❸ رَحْمَتُ اللّٰهِ میں لفظ رحمت کو قرآنی کتابت میں کبھی ایسا لکھ دیا جاتا ہے دراصل یہ لفظ رَحْمَة لکھا جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ	اے ابراہیم اعراض کر اس سے
اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) یقیناً آچکا تیرے رب کا حکم
وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ	اور بے شک وہ لوگ آنے والا ہے ان پر
عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿76﴾	(ایسا) عذاب (جو) ہٹایا جانے والا نہیں۔ ﴿76﴾
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب آئے ہمارے قاصد (فرشتے) لوط کے پاس
سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ	وہ مغموم ہوا انکی وجہ سے اور تنگ ہوا ان کی وجہ سے
ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾	دل میں اور کہا یہ دن بہت سخت ہے۔ ﴿77﴾
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ	(گویا کہ) وہ سختی سے ہانکے جا رہے تھے اس کی طرف
وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ	اور پہلے سے ہی وہ برے کام کیا کرتے تھے
قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ	اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں
هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وہ زیادہ پاکیزہ ہیں تمہارے لیے تو اللہ سے ڈرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
اَمْرُ : امر، آمر، مامور۔
رَبِّكَ : رب کائنات، ربوبیت۔
عَذَابٌ : عذاب الٰہی، عذاب الیم۔
غَيْرُ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
مَرْدُوْدٍ : رد، مردود، تردد۔
سِيْٓءَ : سوءِ ظن، علمائے سوء۔
ضَاقَ : ضیق النفس، مضائقہ۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَوْمٌ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَبْلُ : قبل از وقت، چند دن قبل۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، عامل، معمول۔
السَّيِّاٰتِ : اعمال سیئہ، علمائے سوء۔
بَنَاتِيْ : بنت، مدرسۃ البنات، بنات رسول۔
اَطْهَرُ : طاہر، مطہر، طہارت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ ❶	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ ۚ
اے ابراہیم	اعراض کر	اس سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	یقیناً	آچکا	تیرے رب کا حکم

وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ❷ (76)
اور	بے شک وہ	آنے والا ہے ان پر	(ایسا) عذاب	(جو) نہیں ہٹایا جانے والا

وَ	لَمَّا	جَآءَتْ ❸	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ
اور	جب	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	لوط کے پاس	وہ مغموم ہوا	انکی وجہ سے

وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَصِيْبٌ (77)
اور	تنگ ہوا	ان کی وجہ سے	دل میں	اور	کہا	یہ	دن بہت سخت ہے

وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ ❹	اِلَيْهِ ۭ
اور	آئے اسکے پاس	اسکی قوم (کے لوگ گویا کہ)	وہ سب سختی سے ہانکے جارہے تھے	اس کی طرف

وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❺	السَّيِّاٰتِ ❻	قَالَ	يٰقَوْمِ
اور	پہلے سے ہی	تھے وہ سب کام کیا کرتے	برے	اس نے کہا	اے میری قوم!

هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ ❼	لَكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
یہ	میری بیٹیاں ہیں	وہ	زیادہ پاکیزہ ہیں	تمہارے لیے	تو سب اللہ سے ڈرو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ مَرْدُوْدٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يُهْرَعُوْنَ سے مراد "بے اختیار اور بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے" ہے۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَ لَا تُخۡزُوۡنِ فِیۡ ضَیۡفِیۡ ؕ	اور نہ رسوا کرو مجھے میرے مہمانوں میں
اَلَیۡسَ مِنۡکُمۡ رَجُلٌ رَّشِیۡدٌ ﴿78﴾	کیا نہیں ہے تم میں کوئی بھلا آدمی۔ ﴿78﴾
قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ	انہوں نے کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ)
مَا لَنَا فِیۡ بَنٰتِکَ	نہیں ہے ہمارے لیے تیری (قوم کی) بیٹیوں میں
مِنۡ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّکَ لَتَعۡلَمُ	کوئی حق (رغبت) اور بے شک تو یقیناً جانتا ہے
مَا نُرِیۡدُ ﴿79﴾ قَالَ لَوۡ	جو ہم چاہتے ہیں۔ ﴿79﴾ اس نے کہا کاش!
اَنَّ لِیۡ بِکُمۡ قُوَّۃً	واقعی ہوتی میرے لیے تمہارے مقابلے کی طاقت
اَوۡ اٰوِیۡۤ اِلٰی رُکۡنٍ شَدِیۡدٍ ﴿80﴾	یا میں پناہ لیتا کسی مضبوط سہارے کی طرف۔ ﴿80﴾
قَالُوۡا یٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ	انہوں نے کہا اے لوط! بیشک ہم قاصد ہیں
رَبِّکَ لَنۡ یَّصِلُوۡۤا اِلَیۡکَ	تیرے رب کے ہرگز نہیں وہ پہنچ سکیں گے آپ تک
فَاَسۡرِ بِاَهۡلِکَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّیۡلِ	سو لے چل اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں
وَ لَا یَلۡتَفِتۡ مِنۡکُمۡ اَحَدٌ	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی ایک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	رُکۡنٍ	رکن، ارکان، رکنیت فارم۔
ضَیۡفِیۡ	ضیافت۔	شَدِیۡدٍ	شدید، شدت، متشدد۔
رَجُلٌ	قحط الرجال، علم اسماء الرجال، رجال کار۔	رُسُلُ	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
رَّشِیۡدٌ	رشد وہدایت، خلافت راشدہ۔	یَّصِلُوۡۤا	وصل، وصال، موصول۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	بِقِطۡعٍ	قطعۂ ارضی، قطع تعلقی۔
نُرِیۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔	الَّیۡلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
قُوَّۃً	قوت، مقوی، قوی۔	یَلۡتَفِتۡ	التفات، نظر التفات۔
اٰوِیۡۤ	ملجاؤ ماویٰ۔	اَحَدٌ	واحد، احد، موحّد، توحید۔

وَ	لَا تُخْزُوْنِ ❶	فِيْ ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
اور	نہ تم سب رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ❷ (78)	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا
کوئی بھلا آدمی	انہوں نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	(کہ) نہیں ہے	ہمارے لیے

فِيْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ ❷❸	وَ	اِنَّكَ لَتَعْلَمُ ❹	مَا نُرِيْدُ (79)
تیری بیٹیوں میں	کوئی حق (رغبت)	اور	بیشک تو یقیناً جانتا ہے	جو ہم چاہتے ہیں

قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً ❷❺	اَوْ
اس نے کہا	کاش!	واقعی ہوتی	میرے لیے	تمہارے مقابلے کی	کچھ طاقت	یا

اٰوِيْٓ	اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ (80)	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ
میں پناہ لیتا	کسی مضبوط سہارے کی طرف	انہوں نے کہا	اے لوط!	بیشک ہم	قاصد ہیں

رَبِّكَ	لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ
تیرے رب کے	ہرگز نہیں	وہ سب پہنچ سکیں گے	آپ تک	سو لے چل	اپنے گھر والوں کو

بِقِطْعٍ ❷	مِّنَ الَّيْلِ ❻	وَ	لَا يَلْتَفِتْ ❼	مِنْكُمْ	اَحَدٌ ❷
کسی حصے میں	رات کے	اور	نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

ضروری وضاحت

❶ لَا تُخْزُوْنِ اصل میں لَا تُخْزُوْنِيْ تھا یْ آخر سے تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی، کچھ یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❺ علامت ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت بِ کا ترجمہ میں اور مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ يَلْتَفِتْ کے آخر میں تْ اصل لفظ کا حصہ ہے مؤنث کی علامت نہیں ہے۔

اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ	سوائے تیری بیوی کے، بے شک یہ (یقینی بات ہے کہ)
مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ	پہنچنے والا ہے اسے (وہ عذاب) جو پہنچے گا انہیں
اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ	بے شک ان کے وعدے کا وقت صبح ہے
اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿81﴾	کیا نہیں ہے صبح بالکل قریب؟ ﴿81﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا	پھر جب آیا ہمارا حکم ہم نے کر دیا
عَالِيَهَا سَافِلَهَا	اس کے اوپر والے حصے کو اسکے نیچے والا
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً	اور ہم نے برسائے اس (بستی) پر پتھر
مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿82﴾	کھنگر (کی قسم) سے تہہ بہ تہہ۔ ﴿82﴾
مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ	(جو) نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں سے
وَمَا هِىَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿83﴾	اور نہیں وہ (بستی ان) ظالموں سے ہرگز دور۔ ﴿83﴾
وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم (ایک) اللہ کی عبادت کرو

النصف ع 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔	سَافِلَهَا : سفلی علم، سفلہ پن۔
مُصِيۡبُهَا : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	حِجَارَةً : حجر اسود، شجر و حجر۔
مَآ : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	عِنۡدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
مَوۡعِدَهُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الصُّبۡحُ : صبح، صبح صادق، صبح کاذب۔	بِبَعِيۡدٍ : بعید از قیاس، بعید از عقل، ماضی بعید۔
بِقَرِيۡبٍ : قریب، قرب، قربت، تقرب۔	اَخَاهُمۡ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَمۡرُنَا : امر، آمر، مامور، امر ربی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَالِيَهَا : عالی مرتبت، جناب عالی، اعلیٰ حضرت۔	اعۡبُدُوا : عبادت، عابد، معبود، عبادت گزار۔

مَآ اَصَابَهُمْ	مُصِيْبُهَا	اِنَّهٗ	امْرَاَتَكَ	اِلَّا
(وہ عذاب) جو پہنچے گا انہیں	پہنچنے والا ہے اسے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	تیری بیوی کے	سوائے

بِقَرِيْبٍ ❷ (81)	الصُّبْحُ	لَيْسَ	اَ	الصُّبْحُ	مَوْعِدَهُمُ	اِنَّ ❶
بالکل قریب؟	صبح	نہیں ہے	کیا	صبح ہے	ان کے وعدے کا وقت	بے شک

سَافِلَهَا	عَالِيَهَا	جَعَلْنَا	اَمْرُنَا	جَآءَ	فَلَمَّا
اسکے نیچے والا	اس کے اوپر والے حصے کو	ہم نے کردیا	ہمارا حکم	آیا	پھر جب

مَّنْضُوْدٍ (82)	مِّنْ سِجِّيْلٍ	حِجَارَةً ❸	عَلَيْهَا	اَمْطَرْنَا	وَ
تہہ بہ تہہ	کھنگر (کی قسم) سے	پتھر	اس (بستی) پر	ہم نے برسائے	اور

هِيَ	مَا	وَ	عِنْدَ رَبِّكَ ؕ	مُّسَوَّمَةً ❸
وہ (بستی)	نہیں	اور	تیرے رب کے ہاں سے	(جو) نشان زدہ تھے

ع 7 15 7 النصف

اَخَاهُمْ	اِلٰى مَدْيَنَ	وَ	بِبَعِيْدٍ ❷ (83)	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
ان کے بھائی	مدین کی طرف	اور	ہرگز دور	(ان) ظالموں سے

اللّٰهَ ❻	اعْبُدُوا ❺	يٰقَوْمِ ❹	قَالَ	شُعَيْبًا
(ایک) اللہ کی	تم سب عبادت کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	شعیب کو (بھیجا)

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ اگر علامت بِ سے پہلے مَا یا لَيْسَ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❸ ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ	اور نہ کمی کرو ماپ اور تول میں
اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں اچھے حال میں
وَّ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ (84)	گھیر لینے والے دن کے عذاب سے۔ (84)
وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ	اور اے میری قوم! پورا کرو ماپ
وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ	اور تول کو انصاف کے ساتھ
وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں
وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (85)	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ (85)
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کا باقی بچا ہوا (جائز منافع) بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ	اگر ہو تم ایمان لانے والے
وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ (86)	اور نہیں ہوں میں تم پر ہر گز کوئی نگہبان۔ (86)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	مُّحِيْطٍ : احاطہ، محیط۔
غَيْرُهٗ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔	اَوْفُوا : ایفائے عہد، وعدہ وفا کرنا۔
تَنْقُصُوا : نقص نقائص، تنقیص۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، مساوی اقساط پر۔
الْمِيْزَانَ : میزان، موازنہ، وزن، اوزان۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ ۔
اَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	مُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد۔
بِخَيْرٍ : خیر و عافیت، بخیر، دعائے خیر۔	بَقِيَّتُ : باقی، بقیہ، بقایا جات۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔	مُّؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِحَفِيْظٍ : حفاظت، حافظ، محافظ، محفوظ۔

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❷❶	غَيْرُهٗ	وَ	لَا تَنْقُصُوا ❸
نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	اور	نہ تم سب کمی کرو

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ ❹	بِخَيْرٍ ❺
ماپ	اور تول میں	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں	اچھے حال میں

وَّ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❹	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ (84)
اور	بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر	گھیر لینے والے دن کے عذاب سے

وَ	يٰقَوْمِ ❻	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
اور	اے میری قوم!	سب پورا کرو	ماپ	اور تول کو	انصاف کے ساتھ

وَ	لَا تَبْخَسُوا ❸	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تَعْثَوْا ❸
اور	نہ تم سب کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت تم سب پھرو

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ❼ (85)	بَقِيَّتُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
زمین میں	سب فساد کرنے والے	اللہ کا باقی بچا ہوا (جائز منافع)	بہتر ہے	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ❼	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ ❷❽ (86)
اگر	ہو تم	سب ایمان لانیوالے	اور	نہیں (ہوں)	میں	تم پر	ہرگز کوئی نگہبان

ضروری وضاحت

❶مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ یْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔❺یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔❻يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔❼اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❽مَا کے بعد بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	انہوں نے کہا اے شعیب! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں (وہ معبود) جن کی
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ	عبادت کرتے تھے ہمارے آباء واجداد
اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ	یا یہ کہ ہم کریں اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾	بیشک تو یقیناً بہت بردبار بڑا سمجھدار ہے۔ ﴿87﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	اگر ہوں میں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ	اور اس نے مجھے رزق دیا ہوا اپنی طرف سے
رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ	اچھا رزق (اسے چھوڑ کر میں حرام کیوں کھاؤں) اور نہیں میں چاہتا
اَنْ اُخَالِفَكُمْ	کہ میں تمہارے خلاف (ارتکاب) کروں
اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ	اس کی طرف جو میں منع کرتا ہوں تمہیں اس سے
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ	نہیں میں چاہتا مگر (تمہاری) اصلاح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَلْحَلِيْمُ	حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
صَلٰوتُكَ	صوم وصلوٰۃ کا پابند، مصلّٰی۔	الرَّشِيْدُ	رشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
تَاْمُرُكَ	امر، آمر، مامور، امر ربی۔	اَرَءَيْتُمْ	رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
نَّتْرُكَ	تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروک۔	بَيِّنَةٍ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین، بیان حلفی۔
يَعْبُدُ	عبادت، عابد، معبود، عبادت گزار۔	رَزَقَنِيْ	رزق، رازق، رزاق۔
اٰبَآؤُنَآ	آباء واجداد، آبائی شہر۔	اُخَالِفَكُمْ	خلاف، مخالف، مخالفت، اختلاف۔
نَّفْعَلَ	فعل، فاعل، افعال۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
نَشٰٓؤُا	مشیت الٰہی، ماشاءاللہ۔	اَنْهٰكُمْ	نہی عن المنکر، اوامر ونواہی، منہیات۔

قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَ	صَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ ❶
انہوں نے کہا	اے شعیب!	کیا	تیری نماز	تجھے حکم دیتی ہے

اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ ❷	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ اَنْ	نَّفْعَلَ
کہ	ہم چھوڑ دیں	جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے آباء واجداد	یا یہ کہ	ہم کریں

فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ لَاَنْتَ ❸	الْحَلِيْمُ ❹	الرَّشِيْدُ ❹ (87)
اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو یقیناً	بہت بُردبار	بڑا سمجھدار ہے

قَالَ	يٰقَوْمِ ❺	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❶
اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر ہوں میں	(واضح) دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	رَزَقَنِيْ ❻	مِنْهُ	رِزْقًا حَسَنًا
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	اس نے رزق دیا ہو مجھے	اپنی طرف سے	اچھا رزق

وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ
اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں تمہارے خلاف (ارتکاب) کروں	(اس) کی طرف	جو

اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ ؕ	اِنْ ❼	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ
میں منع کرتا ہوں تمہیں	اس سے	نہیں	میں چاہتا	مگر	(تمہاری) اصلاح

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے شروع میں اور ةِ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کیلیے گرائی گئی ہے۔ ❻ فعل کیساتھ اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❼ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ	جتنی میں کرسکوں اور نہیں ہے میری توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ (کی طرف) سے، اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿88﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	اور اے میری قوم! ہرگز نہ اکسائے تمہیں
شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ	میری مخالفت (اس بات پر) کہ پہنچے تمہیں
مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ	(اس عذاب کے) مثل جو پہنچا قوم نوح
اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	یا قوم ہود یا قوم صالح کو
وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾	اور نہیں ہے قوم لوط تم سے ہرگز کچھ دور۔ ﴿89﴾
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	اور بخشش طلب کرو اپنے رب سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	پھر تم توبہ (رجوع) کرو اسی کی طرف بیشک میرا رب
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾	بہت رحم کرنے والا نہایت محبت کرنیوالا ہے۔ ﴿90﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا	انہوں نے کہا اے شعیب! نہیں ہم سمجھتے بہت کچھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَطَعْتُ : استطاعت کے مطابق۔	بِبَعِيْدٍ : بعید از قیاس، ماضی بعید، بعید از عقل۔
تَوْفِيْقِيْٓ : اللہ کی توفیق سے، نیکی کی توفیق۔	اسْتَغْفِرُوْا : استغفار، استغفر اللہ، دعائے مغفرت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
تَوَكَّلْتُ : توکل علی اللہ، متوکل۔	رَحِيْمٌ : رحم، رحمت، مرحوم۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَّدُوْدٌ : محبت ومودت۔
يُّصِيْبَكُمْ : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، بے مثال۔	نَفْقَهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔
مِّنْكُمْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	كَثِيْرًا : اکثر، کثیر، کثرت۔

مَا	اسْتَطَعْتُ ؕ	وَمَا ❶	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ؕ
جتنی	میں کرسکوں	اور نہیں ہے	میری توفیق	مگر	اللہ سے

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿88﴾	وَ	يٰقَوْمِ ❸
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور	اے میری قوم!

لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ ❹	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ ❹
نہ	ہرگز اکسائے تمہیں	میری مخالفت	(اس بات پر) کہ	پہنچے تمہیں

مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ
(اس عذاب کے) مثل	جو	پہنچا	قومِ نوح	یا	قومِ ہود	یا	قومِ صالح کو

وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ❺ ﴿89﴾	وَ	اسْتَغْفِرُوْا ❻	رَبَّكُمْ
اور نہیں ہے	قومِ لوط	تم سے	ہرگز کچھ دور	اور	تم سب بخشش طلب کرو	اپنے رب سے

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ ❼
پھر	تم سب توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	میرا رب	بہت رحم کرنیوالا

وَّدُوْدٌ ❼ ﴿90﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا
نہایت محبت کرنیوالا ہے	ان سب نے کہا	اے شعیب!	نہیں	ہم سمجھتے	بہت کچھ

ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❷ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مَا کے بعد بِ
ہو تو بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع
میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا	(ان باتوں میں) سے جو تو کہتا ہے اور بیشک ہم
لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ	یقیناً دیکھتے ہیں تجھے اپنے درمیان کمزور
وَلَوْ لَا رَهْطُكَ	اور اگر نہ ہوتی تیری برادری
لَرَجَمْنٰكَ ۡ	(تو) ضرور ہم سنگسار کر دیتے تجھے
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾	اور نہیں ہے تو ہم پر ہرگز غلبہ پانے والا۔ ﴿91﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا میری برادری
اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	زیادہ زبردست ہے تم پر اللہ سے
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	اور تم نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو
وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اپنی پیٹھ پیچھے (پھینکا ہوا) بے شک میرا رب
بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾	اس کو جو تم عمل کرتے ہو گھیرنے والا ہے۔ ﴿92﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اور اے میری قوم! تم عمل کرو اپنی جگہ پر
اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	بیشک میں (بھی) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تم جان لوگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، منجملہ/ ماحول، ماتحت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّخَذْتُمُوْ : مواخذہ کرنا، اخذ کرنا، ماخوذ۔
لَنَرٰىكَ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	وَرَآءَكُمْ : ماورائے آئین، ماورائے عدالت۔
فِيْنَا : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِمَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
ضَعِيْفًا : ضعف، ضعیف۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
لَرَجَمْنٰكَ : رجم کرنا، حدرجم۔	مَكَانَتِكُمْ : مکان، مکین۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

مِمَّا (1)	تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا لَنَرٰىكَ (2)	فِيْنَا	ضَعِيْفًا ج
(ان باتوں) میں سے جو	تو کہتا ہے	اور	بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے	اپنے درمیان	کمزور

وَ	لَوْ لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَآ
اور	اگر نہ (ہوتی)	تیری برادری	(تو) ضرور ہم سنگسار کر دیتے تجھے	اور نہیں ہے

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ (3) (91)	قَالَ	يٰقَوْمِ (4)	اَ	رَهْطِيْٓ
تو	ہم پر	ہرگز غلبہ پانے والا	اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	میری برادری

اَعَزُّ (5)	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اتَّخَذْتُمُوْهُ (6)
زیادہ زبردست ہے	تم پر	اللہ سے	اور	تم سب نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اپنی پیٹھ پیچھے (پھینکا ہوا)	بے شک	میرا رب	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

مُحِيْطٌ (92)	وَ	يٰقَوْمِ (4)	اعْمَلُوْا
گھیرنے والا ہے	اور	اے میری قوم!	تم سب عمل کرو

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ط	سَوْفَ (7)	تَعْلَمُوْنَ لا
اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	عمل کر رہا ہوں	عنقریب	تم سب جان لو گے

ضروری وضاحت

(1) مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (2) اِنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ (3) مَا کے بعد بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ (4) يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلیے گرائی گئی ہے۔ (5) اَعَزُّ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کو لایا جاتا ہے۔ (7) فعل کے شروع میں سَوْفَ ہو تو فعل کا مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ	(اسے) جو (کہ) آتا ہے اس پر (ایسا) عذاب
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ	(جو) اسے رسوا کرے گا اور (اسے) جو (کہ) وہ
كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ	جھوٹا ہے، اور تم انتظار کرو بے شک میں (بھی)
مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ ﴿93﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا	اور جب آیا ہمارا حکم (عذاب کا تو) ہم نے نجات دی
شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	شعیب کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کیساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ اور پکڑ لیا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا چیخ نے تو ہو گئے وہ
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ لا	اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے۔ ﴿94﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ	گویا کہ نہیں وہ رہے ان (گھروں) میں
اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ	خبردار دوری ہے (اہل) مدین کے لیے
كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع	جیسا کہ دور ہوئے ثمود (رحمت سے)۔ ﴿95﴾

ع 8/12/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ	: عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔	بِرَحْمَةٍ	: رحم، رحمت، مرحوم۔
وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت، صبح وشام۔	مِّنَّا	: من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
كَاذِبٌ	: کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔	اَخَذَتِ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ کرنا۔
مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظالم، مظلوم۔
اَمْرُنَا	: امر، آمر، مامور۔	فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
نَجَّيْنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ۔	دِيَارِهِمْ	: دیار غیر، دیار حبیب، دار فانی، دار ارقم۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بُعْدًا	: بُعد، ماضی بعید، بعید از قیاس۔
مَعَهٗ	: معیت، مع اہل وعیال۔	كَمَا	: کماحقّہ۔

مَنْ ❶	يَّاْتِيْهِ ❷	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ ❷	وَمَنْ ❶	هُوَ
(اسے) جو	(کہ) آتا ہے اس پر	عذاب	(جو) رسوا کرے گا اسے	اور (اسے) جو (کہ)	وہ

كَاذِبٌ ؕ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا ❸	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ (93)
جھوٹا ہے	اور	تم سب انتظار کرو	بے شک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالا ہوں

وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ
اور جب	آیا	ہمارا حکم (عذاب کا)	(تو) ہم نے نجات دی	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ❹❺	وَ	اَخَذَتِ ❻
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ	اور	پکڑ لیا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ ❹	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا	چیخ نے	تو ہو گئے وہ سب	اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ (94)	كَاَنْ لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا ؕ	اَلَآ ❼
سب اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ نہیں	وہ سب رہے	ان (گھروں) میں	خبردار

بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ ❻	ثَمُوْدُ (95)
دوری ہے	(اہل) مدین کے لیے	جس طرح	دور ہوئی	(قومِ) ثمود (رحمت سے)

ع 12 8 8

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ مِنَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگر اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس کو زیر دیتے ہیں۔ ❼ اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار کیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾	اپنی نشانیوں کیساتھ اور واضح دلیل (کیساتھ)۔ ﴿96﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ	تو انہوں نے پیروی کی فرعون کے حکم کی
وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾	اور نہ تھا فرعون کا حکم بالکل بھلائی والا۔ ﴿97﴾
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وہ آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ	پھر وہ جا داخل کریگا انہیں آگ میں، اور بُری ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾	پینے کی جگہ (جس پر) پینے کے لیے آیا جائے۔ ﴿98﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور وہ پیچھے لگائے گئے اس (دنیا) میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن (بھی)
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾	بُرا عطیہ ہے (جو کسی کو) دیا جائے۔ ﴿99﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى	یہ (تباہ شدہ) بستیوں کی چند خبریں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلْنَا : رسول، انبیاء و رسل، مرسل۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
وَ : شان و شوکت، جاہ و جلال، صبح و شام۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَاتَّبَعُوْٓا : اتباع سنت، تابع فرماں، متبع۔
اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
بِرَشِيْدٍ : رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔

يَقْدُمُ : مقدم، تقدیم، قدم۔
فَاَوْرَدَهُمُ : وارد ہونا، ورود مسعود۔
النَّارَ : نوری ناری مخلوق۔
هٰذِهٖ : علی ھٰذا القیاس، لھٰذا، حامل رقعہ ھٰذا۔
لَعْنَةً : لعنت، ملعون۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء، ختم نبوت۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔

وَلَقَدْ ❶	اَرْسَلْنَا ❷	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (96)
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کیساتھ	اور	واضح دلیل (کیساتھ)

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا
فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)	تو انہوں نے پیروی کی

اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ	وَ	مَآ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ❸ (97)
فرعون کے حکم کی	اور	نہ تھا	فرعون کا حکم	بالکل بھلائی والا

يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ ؕ
وہ آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پھر وہ جا داخل کریگا انہیں	آگ میں

وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ (98)	وَ	اُتْبِعُوْا ❺
اور	بُری ہے	پینے کی جگہ	(جس پر) پینے کے لیے آیا جائے	اور	وہ سب پیچھے لگائے گئے

فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً ❹	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	بِئْسَ
اس (دنیا) میں	لعنت	اور	قیامت کے دن (بھی)	بُرا ہے

الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ (99)	ذٰلِكَ ❻	مِنْ اَنْۢبَآءِ ❼	الْقُرٰى
عطیہ	(جو کسی کو) دیا جائے	یہ	خبریں ہیں	(چند تباہ شدہ) بستیوں کی

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ مَا کے بعد بِ ہو تو بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔
❹ علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا	(جو) ہم بیان کرتے ہیں ان کو آپ پر ان (بستیوں) میں سے
قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿100﴾	کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔ ﴿100﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر اور لیکن
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	انہوں نے (خود) ظلم کیا اپنی جانوں پر
فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ	پھر نہ ان کے کام آئے ان کے معبود
الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	جنہیں وہ پکارتے تھے اللہ کے سوا کچھ بھی
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا	جب آ گیا تیرے رب کا حکم، اور نہیں
زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾	انہوں نے کچھ اضافہ کیا انکو سوائے بربادی کے۔ ﴿101﴾
وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ	اور اسی طرح ہوتی ہے تیرے رب کی پکڑ
اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى	جب وہ پکڑتا ہے بستیوں کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ	اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والی ہوتی ہیں
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾	بلاشبہ اس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔ ﴿102﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّهٗ	: قصہ گوئی، قصص الانبیاء، قصہ مختصر۔	اٰلِهَتُهُمُ	: الٰہ، الوہیت، یا الٰہی۔
عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مِنْهَا	: من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	شَيْءٍ	: اشیائے ضرورت، اشیائے خوردونوش۔
قَآئِمٌ	: قائم، مقیم، قائم دائم۔	اَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امر ربی۔
وَ	: شان وشوکت، جاہ وجلال، صبح وشام۔	زَادُوْهُمْ	: زیادہ، زائد، مزید۔
ظَلَمْنٰهُمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	غَيْرَ	: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	اَخْذُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَنْفُسَهُمْ	: نفسانفسی، نظام تنفس۔	الْقُرٰى	: قریہ قریہ بستی بستی۔

نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ ❶	وَّ
(جو) ہم بیان کرتے ہیں ان کو	آپ پر	ان (بستیوں) میں سے	کچھ قائم ہیں	اور

حَصِيْدٌ ❶ (100)	وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ ❷	وَ لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا
کچھ مٹ چکی ہیں	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	انہوں نے (خود) ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ ❸	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ
اپنی جانوں پر	پھر نہ	کام آئے	ان سے	ان کے معبود	جنہیں

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مِنْ شَيْءٍ ❹	لَّمَّا	جَآءَ
وہ سب پکارتے تھے	اللہ کے سوا	کچھ بھی	جب	آ گیا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	وَ مَا	زَادُوْهُمْ ❺	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ (101)
تیرے رب کا حکم	اور نہیں	ان سب نے کچھ اضافہ کیا ان کو	سوائے	بربادی کے

وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ رَبِّكَ	اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى
اور	اسی طرح (ہوتی ہے)	تیرے رب کی پکڑ	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو

وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ ❻	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ ❼	شَدِيْدٌ ❼ (102)
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنیوالی ہوتی ہیں	بلاشبہ	اس کی پکڑ	بڑی دردناک	بہت سخت ہے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہوتو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے اس کے لیے جو
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ	ڈرے آخرت کے عذاب سے،
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ	یہ وہ دن ہے (کہ) جمع کیے جانے والے ہیں اس میں
النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ	سب لوگ اور یہ وہ دن ہے (کہ جس میں ہر ایک)
مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾ وَ مَا	حاضر کیا جانے والا ہے۔ ﴿103﴾ اور نہیں
نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا	ہم مؤخر کرتے اس (دن) کو مگر
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿104﴾	ایک وقت مقرر (پورا کرنے) کے لیے۔ ﴿104﴾
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ	جس دن وہ (وقت) آجائے گا (تو) نہیں بات کریگا
نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ	کوئی شخص مگر اس کی اجازت سے، پھر ان میں سے
شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿105﴾	کوئی بد بخت ہوگا اور کوئی خوش قسمت۔ ﴿105﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ	پھر رہے وہ لوگ جو بد بخت ہوئے تو وہ آگ میں ہونگے
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۙ ﴿106﴾	انکے لیے اس میں چیخنا چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔ ﴿106﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لِاَجَلٍ : لقمۂ اجل، فرشتۂ اجل۔
لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔	مَّعْدُوْدٍ : تعداد، عدد۔
خَافَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
مَّجْمُوْعٌ : جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔	تَكَلَّمُ : کلام، تکلم، متکلم۔
النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔	بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔
مَّشْهُوْدٌ : شاہد، شہادت۔	شَقِيٌّ : شقی القلب، شقاوت۔
نُؤَخِّرُهٗۤ : تاخیر، مؤخر۔	سَعِيْدٌ : سعادت، سعید، سعادت مند، مسعود۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔	النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶❷	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ❶
بیشک	اس میں	یقیناً ایک نشانی ہے	(اس کے) لیے جو	ڈرے	آخرت کے عذاب سے

ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ ❸	النَّاسُ	وَذٰلِكَ
(یہ) وہ	دن ہے	(کہ) جمع کیے جانے والے ہیں	اس میں	سب لوگ	اور (یہ) وہ

يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾	وَمَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا
دن ہے (جس میں)	(سب کی) حاضری ہوگی	اور نہیں	ہم مؤخر کرتے اس کو	مگر

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿104﴾	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ ❹
ایک مقرر وقت (پورا کرنے) کے لیے	جس دن	وہ (وقت) آجائے گا	(تو) نہیں	بات کریگا

نَفْسٌ ❷	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ ❷	وَّ
کوئی شخص	مگر	اسکی اجازت سے	پھر ان میں سے	کوئی بدقسمت ہوگا	اور

سَعِيْدٌ ❷ ﴿105﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ
کوئی خوش قسمت	پھر رہے	وہ لوگ جو	سب بدبخت ہوئے	تو وہ آگ میں ہونگے

لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ ❺❻	وَّ	شَهِيْقٌ ❺❻ ﴿106﴾
ان کے لیے	اس میں	بہت چیخنا چلانا	اور	شدید دھاڑنا ہوگا

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت لَ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے ❹ تَكَلَّمُ اصل میں تَتَكَلَّمُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ زَفِيْرٌ باریک آواز سے چلانے کو اور شَهِيْقٌ موٹی آواز میں چلانے کو کہتے ہیں۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں جب تک قائم رہیں گے
السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	تمام آسمان اور زمین مگر جو چاہے تیرا رب،
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ﴿107﴾	بیشک تیرا رب کر گزرنیوالا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔﴿107﴾
وَ اَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا	اور رہے وہ لوگ جو خوش قسمت بنائے گئے
فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	تو وہ جنت میں ہونگے ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ	جب تک قائم ہیں تمام آسمان اور زمین
اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	مگر جو چاہے تیرا رب
عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾	(یہ) ایسی عطا ہے (جو) نہیں ختم کی جانے والی۔﴿108﴾
فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا	پس آپ نہ ہوں شک میں اس سے جس کی
یَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا یَعْبُدُوْنَ	عبادت کرتے ہیں یہ لوگ، نہیں یہ عبادت کرتے
اِلَّا كَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ	مگر جیسے عبادت کرتے تھے ان کے آباءواجداد
مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا	اس سے قبل، اور بیشک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِیْنَ : خلد بریں، خالد۔	عَطَآءً : عطا کرنا، عطیہ، المعطی (دینے والا)۔
دَامَتِ : دوام، دائمی مریض۔	غَیْرَ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
السَّمٰوٰتُ : ارض وسما، کتب ساویہ۔	یَعْبُدُ : عبادت، معبود، عابد، عبادت گاہ
الْاَرْضُ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔	كَمَا : کما حقہ، کالعدم۔
فَعَّالٌ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	اٰبَآؤُهُمْ : آباواجداد، آبائی شہر۔
یُرِیْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	قَبْلُ : چند دن قبل، قبل از کلام ۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	وَ	الْاَرْضُ
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم رہیں گے	آسمان	اور	زمین

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ ❸	لِّمَا	يُرِيْدُ ﴿107﴾
مگر	جو چاہے	تیرا رب	بیشک	تیرا رب	کرگزرنیوالا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے

وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا ❹	فَفِي الْجَنَّةِ ❷
اور رہے	وہ لوگ جو	سب خوش قسمت بنائے گئے	تو وہ جنت میں ہونگے

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	وَ	الْاَرْضُ
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم ہیں	آسمان	اور	زمین

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	عَطَآءً	غَيْرَ	مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾	فَلَا	تَكُ ❺
مگر	جو چاہے	تیرا رب	(یہ ایسی) عطا ہے	(جو) نہیں	ختم کی جانے والی	پس نہ	آپ ہوں

فِيْ مِرْيَةٍ ❷	مِّمَّا ❻	يَعْبُدُ ❼	هٰۤؤُلَآءِ ؕ	مَا	يَعْبُدُوْنَ
شک میں	اس سے جس کی	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	وہ سب عبادت کرتے

اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ ❼	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ ؕ	وَ	اِنَّا ❽
مگر	جس طرح	عبادت کرتے تھے	انکے آباء واجداد	اس سے قبل	اور	بیشک ہم

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل دَامَتْ تھا تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں جب تْ کو اگلے لفظ سے ملائیں تو اسے زیر دیتے ہیں۔
❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش
اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَكُ دراصل تَكُنْ تھا تخفیف کیلیے نْ گرایا گیا ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا
کا مجموعہ ہے۔ ❼ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون گرایا گیا ہے۔

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ	یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں ان کا حصہ
غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ ع	(کہ اس میں) کوئی کمی نہیں کی گئی ہوگی۔ ﴿109﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ	پھر اختلاف کیا گیا اس میں، اور اگر نہ ہوتی وہ بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	(جو) پہلے ہو چکی تیرے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان، اور بیشک وہ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾	یقیناً اس سے بے چین کرنیوالے شک میں ہیں۔ ﴿110﴾
وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	اور بیشک ہر ایک کو اس وقت ضرور پورا پورا بدلہ دیگا انہیں
رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ	تیرا رب ان کے اعمال کا، بے شک وہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾	اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں خوب خبردار ہے۔ ﴿111﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ	پس آپ ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ حکم کئے گئے ہیں
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ	اور (وہ لوگ بھی) جنہوں نے توبہ کی آپ کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُوَفُّوْهُمْ : وعدہ وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	شَكٍّ : شک وشبہ، شکوک وشبہات، مشکوک۔
نَصِيْبَهُمْ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل عامل، معمول، تعمیل۔
مَنْقُوْصٍ : نقص، تنقیص، نقائص۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔
فَاخْتُلِفَ : اختلاف، مختلف، اختلافی مسئلہ۔	فَاسْتَقِمْ : قائم ودائم، استقامت۔
كَلِمَةٌ : کلمہ حق، کلمہ کفر، کلمہ طیبہ، کلمات خیر۔	كَمَا : کما حقہ، کالعدم۔
سَبَقَتْ : سبقت، اقوام سابقہ، حسب سابق۔	اُمِرْتَ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
لَقُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ، قضائے الٰہی۔	تَابَ : توبہ، تائب۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، مابین۔	مَعَكَ : معیّت، مع اہل وعیال۔

ع 14 9

لَمُوَفُّوْهُمْ ❶	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ	مَنْقُوْصٍ (109)
یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں	ان کا حصہ	(کہ اس میں) نہیں	کوئی کمی کی گئی ہوگی

وَ	لَقَدْ ❷	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْ لَا
اور	یقیناً بلاشبہ	ہم نے دی	موسیٰ کو کتاب	پھر اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ (ہوتی)

كَلِمَةٌ ❸	سَبَقَتْ ❹	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ ❺	بَيْنَهُمْ
وہ بات	(جو) پہلے ہو چکی	تیرے رب کی طرف سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان

وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ (110)	وَ اِنَّ
اور	بیشک وہ	یقیناً شک میں ہیں	اس سے	بے چین کرنیوالے	اور بیشک

كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ ❻	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ ؕ
ہر ایک کو	اس وقت	ضرور بالضرور پورا پورا بدلہ دیگا انہیں	تیرا رب	ان کے اعمال کا

اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ❼ (111)	فَاسْتَقِمْ
بیشک وہ	(اس) سے جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	خوب خبردار ہے	پس آپ ثابت قدم رہیں

كَمَآ	اُمِرْتَ ❺	وَ مَنْ	تَابَ	مَعَكَ
جیسا کہ	آپ حکم کیے گئے ہیں	اور (وہ بھی) جس نے	توبہ کی	آپ کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ وُا سے الف گر گیا ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے جبکہ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا تَطۡغَوۡا ؕ اِنَّهٗ	اور تم سرکشی نہ کرو، بے شک وہ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿112﴾	اسکو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿112﴾
وَ لَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	اور نہ جھکو ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا	ورنہ چھوئے گی تمہیں آگ اور نہیں (ہونگے)
لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ	تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست
ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿113﴾	پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿113﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ	اور نماز قائم کریں دن کے دونوں کناروں میں
وَزُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ	اور رات کی کچھ گھڑیوں میں (بھی)
اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ	بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو
ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ۚ﴿114﴾	یہ نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کے لیے۔ ﴿114﴾
وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور صبر کیجئے پس بے شک اللہ
لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿115﴾	نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿115﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	الصَّلٰوةَ : پابندصوم وصلوۃ، مصلیٰ، صلوۃ العید۔
تَطۡغَوۡا : طغیانی، طاغوت، طاغوتی قوتیں۔	طَرَفَىِ : طرفین، طرفدار، یکطرفہ، اطراف۔
بَصِيۡرٌ : بصارت، سمع وبصر، مبصر، تبصرہ۔	الۡحَسَنٰتِ : حسنات، احسن الجزاء۔
ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	السَّيِّاٰتِ : سیّئات، علمائے سوء۔
فَتَمَسَّكُمُ : مس کرنا۔	ذِكۡرٰى : ذکر، ذاکر، مذکور، ذکر الٰہی۔
النَّارُ : نوری وناری مخلوق۔	اصۡبِرۡ : صبر، صابر، صابروشاکر۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیا، والی۔	يُضِيۡعُ : ضائع، ضیاع۔
تُنۡصَرُوۡنَ : نصرت، انصار، منصور، حامی وناصر۔	اَجۡرَ : اجرعظیم، اجروثواب، عنداللہ ماجورہوں۔

وَ	لَا تَطْغَوْا ❶	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ❷ (112)
اور	نہ تم سب سرکشی کرو	بے شک وہ	اسکو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

وَ	لَا تَرْكَنُوْٓا ❶	اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	نہ تم سب جھکو	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے ظلم کیا

فَتَمَسَّكُمُ ❸	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹
ورنہ چھوئے گی تمہیں	آگ	اور نہیں (ہونگے)	تمہارے لیے	اللہ کے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ❹	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ❺ (113)	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❻
کوئی دوست	پھر	نہیں تم سب مدد کیے جاؤ گے	اور	آپ قائم کریں	نماز

طَرَفَيِ النَّهَارِ ❼	وَ	زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ ❹	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ ❻
دن کے دونوں کناروں میں	اور	کچھ گھڑیوں میں	رات کی (بھی)	بیشک	نیکیاں

يُذْهِبْنَ ❽	السَّيِّاٰتِ ❻	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ (114)
دور کردیتی ہیں	برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	یاد رکھنے والوں کے لیے

وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ ❽	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (115)
اور	صبر کیجئے	پس بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہ دراصل طَرَفَيْنِ تھا اور نِ گر گیا ہے۔ ❽ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ	پھر کیوں نہ ہوئے (ان) امتوں میں سے
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ	(جو) تم سے پہلے تھیں کچھ لوگ بھلائی والے
يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ	(کہ) وہ منع کرتے زمین میں فساد کرنے سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا	مگر تھوڑے ہی (ان لوگوں سے) جنہیں ہم نے نجات دی
مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	ان میں سے، اور پیچھے لگے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا
مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ	(ان چیزوں کے) جو (کہ) آسودگی دیے گئے اس میں
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾	اور وہ مجرم تھے۔ ﴿116﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ	اور نہیں ہے آپ کا رب (ایسا) کہ وہ ہلاک کرے
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ	بستیوں کو ظلم سے اس حال میں (کہ)
اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾	اسکے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ ﴿117﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ	اور اگر چاہتا آپکا رب (تو) ضرور بنا دیتا سب لوگوں کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ	ایک ہی امت اور (لیکن) وہ ہمیشہ رہیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْقُرُوْنِ : قرون اولیٰ۔
اُولُوْا : اولوالعزم پیغمبر، اولوالامر۔
يَّنْهَوْنَ : اوامر ونواہی، نہی عن المنکر۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلت وکثرت، قلیل تعداد۔
اَنْجَيْنَا : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
اتَّبَعَ : متبع قرآن وسنت، تابع فرماں، اتباع۔

ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُجْرِمِيْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
لِيُهْلِكَ : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔
اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہل حق، اہل نظر۔
مُصْلِحُوْنَ : مصلح، اصلاح، صالح، صلح۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
وَّاحِدَةً : واحد، وحدت، وحدانیت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

فَلَوْلَا ❶	كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ
پھر کیوں نہ	ہوئے	(ان) امتوں میں سے	(جو) تم سے پہلے تھیں

اُولُوْا بَقِيَّةٍ ❷	يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا
(کچھ لوگ) بھلائی والے (کہ)	وہ سب منع کرتے	فساد کرنے سے	زمین میں	مگر

قَلِيْلًا	مِّمَّنْ ❸	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ ج	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ
تھوڑے	ان لوگوں سے جن کو	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور پیچھے لگے	وہ لوگ جن

ظَلَمُوْا	مَآ	اُتْرِفُوْا ❹	فِيْهِ	وَ
سب نے ظلم کیا	(ان چیزوں کے) جو (کہ)	وہ سب آسودگی دیے گئے	اس میں	اور

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ❺❻ (116)	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى
تھے وہ سب جرم کرنیوالے	اور نہیں	ہے	آپ کا رب	کہ وہ ہلاک کرے	بستیوں کو

بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ ❻ (117)	وَلَوْ ❶
ظلم سے	اس حال میں (کہ)	اسکے رہنے والے	سب اصلاح کرنیوالے ہوں	اور اگر

شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❷	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ ❼
چاہتا	آپکا رب	ضرور بنا دیتا	لوگوں کو	ایک ہی امت	اور	(لیکن) وہ سب ہمیشہ رہیں گے

ضروری وضاحت

❶ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے اگر اس کیساتھ لَا ہو تو ترجمہ عموماً کیوں نہ ہوتا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِمَّنْ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا يَزَالُوْنَ میں لَا اور فعل کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾ اِلَّا مَنْ	اختلاف کرنے والے۔ ﴿118﴾ مگر جس پر
رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ	رحم کیا آپ کے رب نے، اور اسی لیے
خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ	اس نے پیدا کیا انہیں اور پوری ہوئی بات
رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	آپ کے رب کی (کہ) ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾	سب (سرکش) جنوں اور انسانوں سے۔ ﴿119﴾
وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ	اور ہر (ضروری) چیز کو ہم بیان کرتے ہیں آپ پر
مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا	رسولوں کی خبروں میں سے جو (کہ)
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ	ہم مضبوط رکھتے ہیں اس کے ساتھ آپ کے دل کو
وَ جَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ	اور آیا آپکے پاس ان (واقعات) میں حق اور نصیحت
وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾	اور یاددہانی ایمان والوں کے لیے۔ ﴿120﴾
وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور کہہ دیجئے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ	تم عمل کرو اپنی جگہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُخْتَلِفِيْنَ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔
رَّحِمَ : رحم، رحمت، مرحوم۔
خَلَقَهُمْ : خلقت، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
تَمَّتْ : اتمام حجت، تمام۔
كَلِمَةُ : کلمہ حق، کلمہ کفر، کلمات خیر، مکالمہ۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔

نَقُصُّ : قصہ، قصص الانبیاء، قصہ گوئی۔
اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء، انبیاء ورسل۔
نُثَبِّتُ : ثابت قدم، اثبات، ثبوت۔
مَوْعِظَةٌ : وعظ ونصیحت، واعظین، مواعظ۔
ذِكْرٰى : ذکر، مذاکرہ، تذکرہ، ذاکرین۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَكَانَتِكُمْ : مکان، مکین، کون ومکاں۔

مُخْتَلِفِيْنَ ❶ (118)	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ ؕ	وَ	لِذٰلِكَ
سب اختلاف کرنیوالے	مگر	جس پر	رحم کیا	آپ کے رب نے	اور	اسی لیے

خَلَقَهُمْ ؕ	وَ	تَمَّتْ ❷	كَلِمَةُ ❸	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
اس نے پیدا کیا انہیں	اور	پوری ہوئی	بات	آپکے رب کی	(کہ) ضرور بالضرور میں بھردوں گا

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ ❸	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ❹ (119)
جہنم کو	(سرکش) جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب

وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ
اور	ہر (ضروری) چیز کو	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	رسولوں کی خبروں میں سے

مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ ج	وَ	جَآءَكَ
جو (کہ)	ہم مضبوط رکھتے ہیں	اس کے ساتھ	آپ کے دل کو	اور	آیا آپکے پاس

فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ	وَ	مَوْعِظَةٌ ❸	وَّ	ذِكْرٰى ❺	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ❶ (120)
ان (واقعات) میں حق	اور	نصیحت	اور	یاددہانی	سب ایمان والوں کے لیے

وَقُلْ ❻	لِّلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❼	اِعْمَلُوْا ❽	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ
اور کہہ دیجئے	ان لوگوں سے جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	تم سب عمل کرو	اپنی جگہ پر

ضروری وضاحت

❶شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷تْ مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸علامت ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹علامت یْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❺ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻قُلْ دراصل قُوْلُ سے بنا ہے قاعدے کے مطابق وْ کو گرادیا گیا ہے۔❼لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔❽فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾	بیشک ہم (بھی) عمل کرنے والے ہیں۔ ﴿121﴾
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾	اور تم انتظار کرو بیشک ہم بھی انتظار کرنیوالے ہیں۔ ﴿122﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب
وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ	اور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کام
كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ	وہ سب کے سب سو آپ عبادت کریں اسی کی
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ	اور بھروسا کریں اسی پر اور نہیں ہے آپ کا رب
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾	بالکل غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿123﴾

ع 10 14 10

اٰيَاتُهَا 111 — 12 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ 53 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿1﴾	الٓرٰ، یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ﴿1﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن عربی (بنا کر)
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿2﴾	تا کہ تم سمجھو۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عٰمِلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال، عملی نمونہ۔	فَاعْبُدْهُ : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
انْتَظِرُوْا : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	تَوَكَّلْ : توکل علی اللہ، متوکل۔
لِلّٰهِ : لہٰذا، الحمدللہ۔	بِغَافِلٍ : غافل، غفلت، تغافل۔
غَيْبُ : علم غیب، غیبی امداد۔	اٰيٰتُ : آیت، آیات، آیات قرآنی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر	الْمُبِيْنِ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
يُرْجَعُ : رجوع، مراجع و مصادر، مرجع۔	اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور۔	عَرَبِيًّا : اہل عرب، عربی زبان۔
كُلُّهٗ : کلی طور پر، کل رقم، کل نمبر۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، بے عقل۔

اِنَّا❶	عٰمِلُوْنَ (121)	وَ	انْتَظِرُوْا ج	اِنَّا❶	مُنْتَظِرُوْنَ (122)
بیشک ہم	سب عمل کرنیوالے ہیں	اور	تم سب انتظار کرو	بیشک ہم	سب انتظار کرنیوالے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ❷	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	آسمانوں کا غیب	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف

يُرْجَعُ❸	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ
لوٹائے جاتے ہیں	کام	وہ سب کے سب	سو آپ عبادت کریں اسی کی	اور	بھروسا کریں

ع 10 14 10

عَلَيْهِ ط	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ❹	عَمَّا❺	تَعْمَلُوْنَ (123) ع
اسی پر	اور نہیں ہے	آپ کا رب	بالکل غافل	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

اٰيَاتُهَا 111 — 12 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ 53 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف	تِلْكَ❻	اٰيٰتُ❷	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (1) قف
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ❼	قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ❽ (2)
بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس کو	عربی قرآن (بنا کر)	تاکہ تم سب سمجھ سکو

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گرایا گیا ہے۔ ❷ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔
❸ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔ ❻ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔
❼ اِنَّآ کے نَا اور اَنْزَلْنٰهُ کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ❽ كُمْ اور تَ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر بہترین بیان
بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اس ذریعہ سے کہ ہم نے وحی کیا ہے آپ کی طرف
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ	یہ قرآن، اور یقیناً آپ تھے
مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿3﴾	اس سے قبل ضرور بے خبروں میں سے۔ ﴿3﴾
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ	اے میرے ابا جان! بیشک میں نے دیکھا گیارہ
كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	ستاروں کو اور سورج اور چاند کو
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿4﴾	میں نے دیکھا انکو اپنے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿4﴾
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ	(یعقوب نے) کہا اے میرے چھوٹے بیٹے مت بیان کرنا
رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا	اپنا خواب اپنے بھائیوں پر ورنہ وہ تدبیر کریں گے
لَكَ كَيْدًا ۖ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	تیرے لیے کوئی (بری) تدبیر، بیشک شیطان
لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿5﴾	انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ	قصہ، قصص الانبیاء، قصہ گوئی۔	عَشَرَ	عشر عشیر، عشر، عاشورہ، آخری عشرہ۔
اَحْسَنَ	احسن الجزاء، محسن، محاسن۔	كَوْكَبًا	کوکب، کواکب۔
اَوْحَيْنَآ	وحی، سلسلہ وحی، کاتبین وحی۔	الشَّمْسَ	شمسی توانائی، نظام شمسی، اظہر من الشمس۔
قَبْلِهٖ	چند دن قبل، قبل از وقت۔	الْقَمَرَ	قمری مہینہ، شمس وقمر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سٰجِدِيْنَ	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ، سجدۂ شکر۔
لِاَبِيْهِ	آباء واجداد، آبائی شہر۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
رَاَيْتُ	رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	عَدُوٌّ	عدوّ، اعدائے دین، عداوت۔
اَحَدَ	احد، واحد، وحدانیت، وحدت امت۔	مُّبِيْنٌ	بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔

نَحْنُ نَقُصُّ ❶	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ ❷	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ
ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اس ذریعہ سے کہ	ہم نے وحی کیا ہے

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ ۖ	وَ	اِنْ ❸	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ
آپ کی طرف	یہ	قرآن	اور	یقینًا	آپ تھے	اس سے قبل

لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ (3)	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ
ضرور بے خبروں میں سے	جب	کہا	یوسف نے	اپنے باپ سے

يٰۤاَبَتِ ❹	اِنِّيْ رَاَيْتُ ❺	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
اے میرے ابا جان!	بیشک میں نے دیکھا	گیارہ	ستاروں کو	اور سورج	اور چاند کو

رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ ❻ (4)	قَالَ	يٰبُنَيَّ
میں نے دیکھا انکو	اپنے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	(یعقوب نے) کہا	اے میرے چھوٹے بیٹے

لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰۤى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا
مت	تو بیان کرنا	اپنا خواب	اپنے بھائیوں پر	ورنہ وہ سب تدبیر کریں گے

لَكَ	كَيْدًا ❼	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (5)
تیرے لیے	کوئی (بری) تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا	دشمن ہے	کھلا

ضروری وضاحت

❶ نَحْنُ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ اَحْسَنُ کے اُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ یٰۤاَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا آسانی کے لیے یْ گرائی گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❺ علامت یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❻ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ	اور اسی طرح چنے گا تجھے تیرا رب
وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تعبیر (اصل حقیقت) سے
وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور وہ پوری کرے گا اپنی نعمت آپ پر
وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا	اور آل یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسے
عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ	اس سے قبل تیرے دونوں باپ دادا
اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	ابرہیم اور اسحاق پر، بیشک تیرا رب
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ع ﴿6﴾	خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ع ﴿6﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ	بلا شبہ یقیناً ہیں یوسف اور اسکے بھائیوں میں
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿7﴾	نشانیاں سوال کرنے والوں کے لیے۔ ﴿7﴾
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ	جب انہوں نے (آپس میں) کہا یقیناً یوسف اور اسکا بھائی
اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا	زیادہ پیارے ہیں ہم سے ہمارے باپ کے ہاں
وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں

ع 1/6 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان وشوکت، علم وحکمت، آب وتاب	اٰلِ : آلِ رسول، آل واولاد۔
يُعَلِّمُكَ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔	كَمَآ : کما حقہ۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	اَتَمَّهَا : تمام، اتمام حجت۔
تَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت ودانائی، حکیمانہ انداز۔
الْاَحَادِيْثِ : حدیث، احادیث، حدیث دل۔	اِخْوَتِهٖٓ : اخوّت، مواخات، اخوان المسلمین۔
يُتِمُّ : اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	لِّلسَّآئِلِيْنَ : سوال، سائل۔ مسئول۔
نِعْمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔	اَحَبُّ : محبت، احباب، محب، محبوب۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ	كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ ❶	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ
اور	اسی طرح	چنے گا تجھے	تیرا رب	اور	وہ سکھائے گا تجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ ❷	عَلَيْكَ
باتوں کی تعبیر (اصل حقیقت) سے	اور	وہ پوری کرے گا	اپنی نعمت	آپ پر

وَ	عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى اَبَوَيْكَ ❸
اور	آلِ یعقوب پر	جس طرح	اس نے پورا کیا تھا اسے	تیرے دونوں باپ دادا پر

مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ
اس سے قبل	ابراہیم	اور اسحاق (پر)	بیشک	تیرا رب	خوب جاننے والا

ع 6 11

حَكِيْمٌ ع ۝6	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖٓ ❷	اٰيٰتٌ ❹
بہت حکمت والا ہے	بلاشبہ یقیناً	ہیں	یوسف میں	اور	اسکے بھائیوں (میں)	نشانیاں

لِّلسَّآئِلِيْنَ ❺ ۝7	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ ❷
سوال کرنے والوں کے لیے	جب	انہوں نے کہا	یقیناً یوسف	اور	اسکا بھائی

اَحَبُّ ❻	اِلٰٓى اَبِيْنَا ❼	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ ❹❽
زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کے ہاں	ہم سے	حالانکہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔
❸ یہ اصل اَبَوَیْنِ+كَ تھا علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے آخر سے نِ گرایا گیا ہے۔ ❹ ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ اِلٰی کا ترجمہ ضرورتاً کے ہاں کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ﴿8﴾	بیشک ہمارا باپ یقیناً واضح غلطی میں ہے۔ ﴿8﴾
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ	تم قتل کردو یوسف کو یا پھینک دو اسے
اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ	کسی زمین میں (کہ) خالی ہوجائے تمہارے لیے
وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا	تمہارے باپ کا رخ اور تم ہوجانا
مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿9﴾	اس کے بعد نیک لوگ۔ ﴿9﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا	کہا ان میں سے ایک کہنے والے نے مت قتل کرو
يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسف کو اور پھینک دو اسے اندھے کنویں میں
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	اٹھالے گا اسے کوئی راہ چلتا (قافلہ)
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿10﴾	اگر ہو تم کرنے والے۔ ﴿10﴾
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَالَكَ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان کیا ہے آپکو
لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	(کہ) آپ امین نہیں سمجھتے ہمیں یوسف پر
وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿11﴾	حالانکہ یقیناً ہم اس کے واقعی خیر خواہ ہیں۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صٰلِحِيْنَ	: صالح، مصلح، اصلاح، صلح۔
ضَلٰلٍ	: بدعت وضلالت، ضلالت وگمراہی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّبِيْنٍ	: دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔	بَعْضُ	: بعض اوقات، بعض لوگ۔
اقْتُلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول۔	فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
اَرْضًا	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، حشرات الارض۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَّخْلُ	: خالی، خلوت، تخلیہ، خلا۔	تَاْمَنَّا	: امن، امین، امانت۔
وَجْهُ	: وجاہت، علی وجہ البصیرت، وجیہ، توجہ۔	عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اَبِيْكُمْ	: آباء واجداد، آبائی شہر۔	لَنٰصِحُوْنَ	: نصیحت، ناصح، پند ونصائح۔

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ ۚ (8)	اقْتُلُوْا ❶	يُوْسُفَ
بیشک	ہمارا باپ	یقیناً غلطی میں ہے	واضح (طور پر)	تم سب قتل کردو	یوسف کو

اَوِ	اطْرَحُوْهُ ❷	اَرْضًا ❸	يَّخْلُ ❹	لَكُمْ	وَجْهُ
یا	تم سب پھینک دو اسے	کسی زمین (میں)	(کہ) خالی ہو جائے	تمہارے لیے	توجہ

اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْ بَعْدِهٖ ❺	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ❻ (9)	قَالَ
تمہارے باپ کی	اور	تم سب ہو جانا	اس کے بعد	نیک لوگ	کہا

قَآئِلٌ ❸	مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا ❼	يُوْسُفَ	وَ	اَلْقُوْهُ ❷
ایک کہنے والے نے	ان میں سے	مت تم سب قتل کرو	یوسف کو	اور	تم سب پھینک دو اسے

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ ❹	بَعْضُ السَّيَّارَةِ ❽	اِنْ كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (10)
اندھے کنویں میں	اٹھالے گا اسے	کوئی راہ چلتا (قافلہ)	اگر ہو تم	سب کرنیوالے

قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا
ان سب نے کہا	اے ہمارے ابا جان	کیا ہے	آپ کو	(کہ) نہیں	آپ امین سمجھتے ہمیں

عَلٰى يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا ❾	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ (11)
یوسف پر	حالانکہ	یقیناً ہم	اس کے	واقعی سب خیر خواہ ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

اَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدًا	اسے بھیجیں ہمارے ساتھ کل
يَّرۡتَعۡ وَيَلۡعَبۡ وَاِنَّا لَهٗ	خوب کھائے پیے اور کھیلے کودے اور بیشک ہم اسکی
لَحٰفِظُوۡنَ ﴿12﴾ قَالَ	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿12﴾ اس نے کہا
اِنِّىۡ لَيَحۡزُنُنِىۡۤ	بیشک مجھے یقیناً (یہ بات) غمگین کرتی ہے
اَنۡ تَذۡهَبُوۡا بِهٖ وَاَخَافُ	کہ تم لے جاؤ اسے اور میں ڈرتا ہوں
اَنۡ يَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ	کہ کھا جائے اسے بھیڑیا
وَاَنۡتُمۡ عَنۡهُ غٰفِلُوۡنَ ﴿13﴾	اس حال میں کہ تم اس سے غافل ہو جاؤ۔ ﴿13﴾
قَالُوۡا لَـئِنۡ اَكَلَهُ الذِّئۡبُ	انہوں نے کہا البتہ اگر کھا جائے اسے بھیڑیا
وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ	حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں بلاشبہ ہم
اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿14﴾	اس وقت یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے۔ ﴿14﴾
فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَاَجۡمَعُوۡۤا	پھر جب وہ لے گئے اسے اور انہوں نے طے کر لیا
اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّ ۚ	کہ وہ ڈال دیں اسے اندھے کنویں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرۡسِلۡهُ : رسل، مرسل، رسول، انبیاء ورسل۔
مَعَنَا : معیت، مع اہل وعیال۔
وَ : شام وسحر، رحم وکرم، جاہ وجلال۔
يَلۡعَبۡ : لہو ولعب (کھیل کود)۔
لَحٰفِظُوۡنَ : حفاظت، محافظ، حافظ، محفوظ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَيَحۡزُنُنِىۡۤ : حزن وملال، رنج وحزن، عام الحزن۔

اَخَافُ : خوف، خائف، بے خوف وخطر۔
يَّاۡكُلَهُ : اکل وشرب، ماکولات۔
غٰفِلُوۡنَ : غفلت، غافل، تغافل۔
لَّخٰسِرُوۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَجۡمَعُوۡۤا : جمع، جامع، جمیع، اجماع۔
فِىۡ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَ	يَلْعَبْ	وَ	اِنَّا ❶
بھیجیں اسے	ہمارے ساتھ	کل	وہ خوب کھائے پیے	اور	وہ کھیلے کودے	اور	بیشک ہم

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿12﴾	قَالَ	اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ ❷❸❹
اس کی	سب ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں	اس نے کہا	بیشک مجھے یقینًا (یہ بات) غمگین کرتی ہے

اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ	وَ	اَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ ❹	الذِّئْبُ
کہ	تم سب لے جاؤ	اس کو	اور	میں ڈرتا ہوں	کہ	کھا جائے اسے	بھیڑیا

وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ ﴿13﴾	قَالُوْا	لَئِنْ
اس حال میں کہ	تم	اس سے	سب غافل ہو جاؤ	انہوں نے کہا	البتہ اگر

اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ ❺❻	اِنَّآ ❶	اِذًا ❼
کھا جائے اسے	بھیڑیا	حالانکہ ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں	بلاشبہ ہم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿14﴾	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَ
یقینًا سب خسارہ پانے والے ہوں گے	پھر جب	وہ سب لے گئے	اس کو	اور

اَجْمَعُوْٓا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ ❽	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ
ان سب نے اکٹھے ہو کر طے کر لیا	کہ	وہ سب ڈال دیں اسے	اندھے کنویں میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اِنِّيْ میں علامت يْ اور لَيَحْزُنُنِيْ میں يْ دونوں کو ملا کر ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔
❸ فعل کیساتھ جب يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❹ علامت ہٗ کے ترجمے کی ضرورت
نہیں۔ ❺ علامت ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼ اِذًا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔ ❽ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔

وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ	اور ہم نے وحی کی اس کی طرف
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	(کہ) ضرور بالضرور تو خبر دے گا انہیں انکے اس کام کی
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿15﴾	اس حال میں کہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے۔ ﴿15﴾
وَ جَآءُوْٓا اَبَاهُمْ	اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس
عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿16﴾	عشاء کے وقت روتے ہوئے۔ ﴿16﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!
اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ	بیشک ہم گئے (اور) دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے
وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا	اور ہم نے چھوڑ دیا یوسف کو اپنے سامان کے پاس
فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ	تو کھا گیا اسے بھیڑیا اور نہیں تو یقین کرنے والا
لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾	ہماری بات کا اور اگرچہ ہوں ہم سچے۔ ﴿17﴾
وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور وہ لگا لائے اس کی قمیص پر جھوٹے خون کو
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لیے

الغلبة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی، کاتبین وحی، سلسلہ وحی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ : نبی، انبیاء، نبوت، انبیاء ورسل۔
بِاَمْرِهِمْ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
هٰذَا : علی ھٰذا القیاس، حامل رقعہ ھٰذا، لھٰذا۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
يَشْعُرُوْنَ : شعوری طور پر، عقل وشعور۔
اَبَاهُمْ : آباء واجداد، آبائی شہر۔

عِشَآءً : نماز عشاء، عشائیہ، وقت عشاء۔
يَّبْكُوْنَ : آہ وبکا کرنا۔
نَسْتَبِقُ : سبقت، مسابقت۔
تَرَكْنَا : ترک کرنا، متروک، ترکہ، تارک۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب، عندیہ۔
مَتَاعِنَا : متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَاَكَلَهُ : اکل وشرب، ماکولات۔
صٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صداقت، مصدوق۔

وَ	اَوْحَيْنَآ ❶	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ ❷	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا
اور	ہم نے وحی کی	اس کی طرف	(کہ) ضرور بالضرور تو خبر دے گا انہیں	ان کے اس کام کی

وَ	هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ❸❹ (15)	وَ	جَآءُوْٓا
اس حال میں کہ	وہ سب نہیں سمجھتے ہوں گے	اور	وہ سب آئے

اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ (16)	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ
اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت	وہ سب روتے ہوئے	سب نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

اِنَّا ذَهَبْنَا ❺	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا ❶	يُوْسُفَ
بیشک ہم گئے	(اور) ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	اور	ہم نے چھوڑ دیا	یوسف کو

عِنْدَ مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ ❻
اپنے سامان کے پاس	تو کھا گیا اسے	بھیڑیا	اور نہیں	تو	ہرگز یقین کرنے والا

لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ (17)	وَ	جَآءُوْ	عَلٰى قَمِيْصِهٖ
ہماری (بات) کا	اور اگرچہ	ہوں ہم	سب سچے	اور	وہ سب آئے	اس کی قمیض پر

بِدَمٍ كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ ❼	لَكُمْ
جھوٹے خون کے ساتھ	اس نے کہا	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور يُ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اِنَّا کے نَا اور ذَهَبْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ	تمہارے نفسوں نے ایک بات، سو (میرا کام) اچھا صبر ہے
وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ	اور اللہ (ہی) سے مدد طلب کی جاتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾	اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا	اور آیا ایک قافلہ چنانچہ انہوں نے بھیجا
وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ	اپنا پانی لانے والا تو اس نے لٹکایا اپنا ڈول
قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ	(تو) اس نے کہا واہ خوشخبری ہے یہ (تو) لڑکا ہے
وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ	اور انہوں نے چھپالیا اسے پونجی سمجھ کر، اور اللہ
عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو وہ کررہے تھے۔ ﴿19﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ	اور انہوں نے بیچ دیا اس کو تھوڑی قیمت میں
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا	گنتی کے چند درہموں میں، اور تھے وہ
ع 2/14/12 فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾	اس (بارے) میں رغبت نہ رکھنے والوں میں سے۔ ﴿20﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ	اور کہا جس نے خریدا اسے مصر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسُكُمْ : نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	فَاَرْسَلُوْا : رسول، مرسل، مراسلہ، ترسیل۔
فَصَبْرٌ : صبر، صابر، صبر وتحمل، صبر وثبات۔	يٰبُشْرٰى : بشارت، بشیر، مبشر۔
جَمِيْلٌ : حسین وجمیل، حسن وجمال۔	هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ھٰذا القیاس، حامل رقعہ ھٰذا۔
الْمُسْتَعَانُ : استعانت، اعانت، معاون۔	اَسَرُّوْهُ : اسرار ورموز، پراسرار، سرِّ نہاں۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِثَمَنٍ : زرِ ثمن۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	شَرَوْهُ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
تَصِفُوْنَ : وصف، اوصاف، صفت، صفات۔	دَرَاهِمَ : درہم ودینار۔
سَيَّارَةٌ : سیر، سیارہ۔	مَعْدُوْدَةٍ : تعداد، عدد، اعداد۔

أَنْفُسُكُمْ	أَمْرًا❶	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے نفسوں نے	ایک بات	سو (میرا کام) صبر ہے	اچھا	اور اللہ (ہی سے)

الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ (18)	وَ	جَآءَتْ❷	سَيَّارَةٌ❸❶
مدد طلب کی جاتی ہے	(اس) پر جو	تم سب بیان کرتے ہو	اور	آیا	ایک قافلہ

فَأَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَأَدْلٰى	دَلْوَهٗ ؕ	قَالَ
چنانچہ انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپنا ڈول	(تو) اس نے کہا

يٰبُشْرٰى	هٰذَا غُلٰمٌ	وَ	أَسَرُّوْهُ❹	بِضَاعَةً❸	وَاللّٰهُ
واہ خوشخبری ہے	یہ (تو) لڑکا ہے	اور	انہوں نے چھپا لیا اسے	پونجی (سمجھ کر)	اور اللہ

عَلِيْمٌۢ❺	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ (19)	وَ	شَرَوْهُ❹
خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	وہ سب کر رہے تھے	اور	انہوں نے بیچ دیا اسکو

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ❻	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ❸	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ
تھوڑی قیمت میں	چند درہموں میں	گنتی کے	اور	تھے وہ سب	اس (بارے) میں

ع 2 14 12

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ (20) ع	وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرٰىهُ❼	مِنْ مِّصْرَ
رغبت نہ رکھنے والوں میں سے	اور کہا	جس نے	خریدا اسے	مصر سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔❼ اِشْتَرٰی کا ترجمہ کبھی خریدا اور کبھی بیچا ہوتا ہے اسکا اصل ترجمہ ایک چیز دینا اور بدلے میں دوسری چیز لینا ہوتا ہے کیونکہ خریدنے اور بیچنے میں یہی عمل ہوتا ہے۔

لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى	اپنی بیوی سے باعزت رکھ اس کا ٹھکانا امید ہے
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	کہ وہ نفع دے ہمیں یا ہم بنالیں اسے بیٹا،
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ	اور اسی طرح ہم نے جگہ دی یوسف کو
فِي الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ	زمین میں اور تا کہ ہم سکھائیں اسے
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ	اور اللہ غالب ہے اپنے کام پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿21﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ	اور جب پہنچا وہ (یوسف) اپنی جوانی کو
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ	(تو) ہم نے دیا اسے حکم (حکومت) اور علم اور اسی طرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾	ہم جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿22﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ	اور پھسلایا اسے اس عورت نے جو (کہ) وہ تھا
فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ	اس کے گھر میں اس کے نفس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْرِمِيْ : اکرام مسلم، تکریم، مکرم۔
يَّنْفَعَنَآ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
نَتَّخِذَهٗ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَلَدًا : ولدیت، ولد، اولاد۔
مَكَّنَّا : مکین، مکان، کون ومکاں۔
تَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔
الْاَحَادِيْثِ حدیث، احادیث، حدیث دل۔
غَالِبٌ : غالب، غلبہ، مغلوب۔

اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بَلَغَ : بالغ، ذرائع ابلاغ، بلوغت۔
حُكْمًا : حکم، احکام، محکوم، حاکم، محکمہ۔
عِلْمًا : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
نَجْزِي : جزاوسزا، جزائے خیر۔

لِامْرَاَتِهٖٓ ❶	اَكْرِمِيْ ❷	مَثْوٰىهُ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ
اپنی بیوی سے	تو باعزت رکھ	اس کا ٹھکانا	امید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا

نَتَّخِذَهٗ ❶	وَلَدًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ ۫
ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور	اسی طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف کو	زمین میں

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ ❶	مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اور	تاکہ ہم سکھائیں اسے	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	اور	اللہ

غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ ❶	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (21)
غالب ہے	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے

وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ❶	اٰتَيْنٰهُ ❶	حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ
اور جب	پہنچا وہ (یوسف)	اپنی جوانی کو	(تو) ہم نے دی اسے	حکومت	اور علم

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ❸ (22)	وَ	رَاوَدَتْهُ ❶❹
اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں کو	اور	پھسلایا اسے

الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا ❺	عَنْ نَّفْسِهٖ ❶
اس عورت نے جو (کہ)	وہ (تھا)	اس کے گھر میں	اس کے نفس سے

ضروری وضاحت

❶ ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یِ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں اس یِ کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ھَا واحد مؤنث کی علامت اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔

وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ	اور اس نے بند کر لیے دروازے اور کہنے لگی
هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	جلدی آ (میں کہتی ہوں) تجھے، اس نے کہا اللہ کی پناہ
اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ	بیشک وہ میرا مالک ہے اس نے اچھا بنایا ہے میرا اٹھکانا
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم۔ ﴿23﴾
وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً وہ ارادہ کر چکی تھی اسکے ساتھ (گناہ کا)
وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ	اور وہ بھی ارادہ کر لیتا اس کے ساتھ اگر (یہ) نہ ہوتا کہ
رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اس نے دیکھ لی اپنے رب کی دلیل،
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ	اسی طرح (ہوا) تاکہ ہم پھیر دیں اس سے برائی
وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ	اور بے حیائی، بیشک وہ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾	ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ ﴿24﴾
وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ	اور دونوں دوڑے دروازے کی طرف
وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ	اور اس عورت نے پھاڑ دی اس کی قمیص پیچھے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَبْوَابَ : باب، ابواب، باب خیبر۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں
مَعَاذَ : تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
اَحْسَنَ : احسن، حسین، محسن، لائق تحسین۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم، لامحدود۔
يُفْلِحُ : فلاح، فوز و فلاح، فلاح دارین۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔
رَّاٰ : رؤیت باری تعالی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
بُرْهَانَ : برہان، دلائل و براہین۔
لِنَصْرِفَ : صرف نظر۔
السُّوْٓءَ : علمائے سوء، سوء ظن، اعمال سیئہ۔
الْفَحْشَآءَ : فواحش، فحاشی، فحش لٹریچر۔
الْمُخْلَصِيْنَ : مخلص، خالص، اخلاص۔
اسْتَبَقَا : سبقت، مسابقت۔
قَمِيْصَهٗ : قمیص و شلوار۔

وَ	غَلَّقَتِ ❶	الْاَبْوَابَ ❷	وَ	قَالَتْ ❶	هَيْتَ	لَكَ ط
اور	اس نے بند کر لیے	دروازے	اور	کہنے لگی	جلدی آ (میں کہتی ہوں)	تجھ کو

قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ ❸
اس نے کہا	اللہ کی پناہ!	بیشک وہ	میرا مالک ہے	اس نے اچھا بنایا ہے	میرا ٹھکانا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ ❹	الظّٰلِمُوْنَ (23)	وَلَقَدْ	هَمَّتْ ❶
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	فلاح پاتے	سب ظالم	اور بلاشبہ یقینًا	وہ ارادہ کر چکی تھی

بِهٖ ج	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْ لَآ	اَنْ	رَّاٰ
اسکے ساتھ (گناہ کا)	اور	وہ بھی ارادہ کر لیتا	اسکے ساتھ	اگر (یہ) نہ ہوتا	کہ	اس نے دیکھ لی

بُرْهَانَ ❷	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ ❺	عَنْهُ	السُّوْٓءَ
دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح (ہوا)	تاکہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی

وَ	الْفَحْشَآءَ ط	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (24)	وَ
اور	بے حیائی	بیشک وہ	ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا	اور

اسْتَبَقَا ❻	الْبَابَ ❷	وَ	قَدَّتْ ❶	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ
دونوں دوڑے	دروازے کی طرف	اور	اس عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص	پیچھے سے

ضروری وضاحت

❶علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں، جب اس تْ کو اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس کو زیر دیتے ہیں۔ ❷فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸علامت یْ پر جزم ہوتی ہے اگر اس سے پہلے الف ہو تو اس پر زبر آجاتی ہے۔ ❹ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻فعل کے آخر میں کبھی ا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور دونوں نے پایا اسکے آقا (خاوند) کو دروازے کے پاس
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ	وہ کہنے لگی کیا سزا ہے (اس کی) جو ارادہ کرے
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ	تیری بیوی کے ساتھ برائی کا مگر یہ کہ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿25﴾	وہ قید کیا جائے یا (اسے) دردناک سزا ہو۔ ﴿25﴾
قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ	اس نے کہا اسی نے پھسلایا ہے مجھے
عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ	میرے نفس سے اور گواہی دی ایک گواہ نے
مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اس (عورت) کے گھر والوں میں سے (کہ)
اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ	اگر ہو اس (یوسف) کی قمیص پھاڑی گئی آگے سے
فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾	تو وہ سچی ہے اور وہ (یوسف) جھوٹوں میں سے ہے۔ ﴿26﴾
وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	اور اگر ہو اس (یوسف) کی قمیص پھاڑی گئی پیچھے سے
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾	تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسف) سچوں میں سے ہے۔ ﴿27﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ	پھر جب اس نے دیکھی اس کی قمیص (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيِّدَهَا : سید، سادات۔	اَهْلِهَا : اہل وعیال، اہلِ بیت، اہلیہ محترمہ۔
الْبَابِ : باب، ابواب، بابِ پاکستان۔	قَمِيْصُهٗ : قمیص وشلوار۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
جَزَآءُ : جزاوسزا، جزائے خیر۔	فَصَدَقَتْ : صادق وامین، صدق ووفا، صداقت۔
اَرَادَ : ارادہ، ارادے، مرید، مراد۔	وَ : شان وشوکت، صبح وشام، رحم وکرم۔
اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم، المیہ۔	الْكٰذِبِيْنَ : کاذب، کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
نَفْسِيْ : نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	دُبُرٍ : دبر۔
شَهِدَ : شاہد، شہادت، مشہود۔	رَاٰ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَّ	اَلْفَيَا ❶	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ ❷	مَا	جَزَآءُ
اور	دونوں نے پایا	اسکے آقا (خاوند) کو	دروازے کے پاس	وہ کہنے لگی	کیا	سزا ہے (اس کی)

مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ ❸
جو	ارادہ کرے	تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا	مگر	یہ کہ	وہ قید کیا جائے

اَوْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (25)	قَالَ	هِيَ ❹	رَاوَدَتْنِيْ ❷❺	عَنْ نَّفْسِيْ
یا	(اسے) دردناک سزا ہو	اس (یوسف نے) کہا	اسی نے	پھسلایا ہے مجھے	میرے نفس سے

وَشَهِدَ	شَاهِدٌ ❻	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ كَانَ	قَمِيْصُهٗ
اور گواہی دی	ایک گواہ نے	اس (عورت) کے گھر والوں میں سے	(کہ) اگر ہو	اس (یوسف) کی قمیص

قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ ❷	وَهُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (26)
پھاڑی گئی	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور وہ (یوسف)	جھوٹوں میں سے ہے

وَاِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ ❷
اور اگر	ہو	اس (یوسف) کی قمیص	پھاڑی گئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے

وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (27)	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ
اور	وہ (یوسف)	سچوں میں سے ہے	پھر جب	اس نے دیکھی	اس کی قمیص (کہ)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں کبھی ا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هِيَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ	پھاڑی گئی ہے پیچھے سے (تو) اس نے کہا بیشک یہ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ	تم عورتوں کے مکر وفریب میں سے ہے
اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾	بے شک تمہارا مکر وفریب بہت بڑا ہے۔ ﴿28﴾
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ	(اے) یوسف! درگزر کر اس (بات) سے
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ	اور (بیوی سے کہا) تو معافی مانگ اپنے گناہ کی
اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع 3/9/13	بے شک تو ہے ہی خطا کاروں میں سے۔ ﴿29﴾
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	اور کہا شہر میں کچھ عورتوں نے (کہ) عزیز (شاہ مصر) کی بیوی
تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ	پھسلاتی ہے اپنے غلام کو اسکے نفس سے یقیناً (یوسف)
شَغَفَهَا حُبًّا ؕ	داخل ہو چکا ہے اس (کے دل) میں محبت کی رو سے
اِنَّا لَنَرٰىهَا	بیشک ہم یقیناً دیکھتی ہیں اس (عورت) کو
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾	صریح گمراہی (غلطی) میں۔ ﴿30﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ	پھر جب اس عورت نے سنا ان عورتوں کی ملامت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	الْمَدِيْنَةِ : مدینہ منورہ، مدینۃ النبی، تمدن۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں	نَّفْسِهٖ : نفسانفسی، نظام تنفس۔
عَظِيْمٌ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔	شَغَفَهَا : اسے اس کام میں بہت شغف ہے۔
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔	حُبًّا : محبت، احباب، محب، محبوب۔
اسْتَغْفِرِيْ : استغفار، مغفرت۔	ضَلٰلٍ : بدعت وضلالت، ضلالت وگمراہی۔
الْخٰطِـِٕيْنَ : خطا کار، خطا، خطائیں۔	مُّبِيْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
نِسْوَةٌ : حقوق نسواں، نسوانیت، نسوانی آواز۔	سَمِعَتْ : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِمَكْرِهِنَّ : مکر وفریب

قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ
پھاڑی گئی ہے	پیچھے سے	(تو) اس نے کہا	بیشک یہ	تم عورتوں کے مکروفریب میں سے ہے

اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ ❶ (28)	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ
بے شک	تمہارا مکروفریب	بہت بڑا ہے	(اے) یوسف!	درگزر کر

عَنْ هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ ❷	لِذَنْۢبِكِ ۖۚ	اِنَّكِ كُنْتِ ❸
اس (بات) سے	اور (بیوی سے کہا)	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی	بے شک تو ہی ہے

مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ (29) ع	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ ❹	فِي الْمَدِيْنَةِ ❺
خطا کاروں میں سے	اور	کہا	کچھ عورتوں نے	شہر میں

ع 3 9 13

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ ❻	فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ	قَدْ
(کہ) عزیز کی بیوی	پھسلاتی ہے	اپنے غلام کو	اسکے نفس سے	یقیناً (یوسف)

شَغَفَهَا	حُبًّا ؕ	اِنَّا لَنَرٰىهَا ❼
داخل ہو چکا ہے اس (کے دل) میں	محبت کی رو سے	بیشک ہم یقیناً دیکھتی ہیں اس (عورت) کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (30)	فَلَمَّا	سَمِعَتْ ❺	بِمَكْرِهِنَّ
صریح گمراہی (غلطی) میں	پھر جب	اس عورت نے سنا	ان (عورتوں) کی ملامت کو

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت كِ اور تِ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ❺ ةٌ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں تَ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ	(تو) اس نے پیغام بھیجا ان عورتوں کی طرف
وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ	اور تیار کیں ان کے لیے مسندیں اور دے دی
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا	ان میں سے ہر ایک کو ایک چھری
وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا	اور کہا (یوسف سے) تو نکل ان پر، پھر جب
رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ	ان عورتوں نے دیکھا اسے (تو) بہت بڑا پایا اسے
وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۫	اور ان عورتوں نے کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ	وہ کہنے لگیں اللہ کی پناہ یہ کوئی آدمی نہیں
اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾	نہیں ہے یہ مگر کوئی نہایت معزز فرشتہ۔ ﴿31﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	اس عورت نے کہا تو وہ یہی ہے جس کی
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ	تم نے ملامت کی تھی مجھے اس کے بارے میں
وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ	اور بلاشبہ یقیناً میں نے ہی پھسلایا اسے
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ	اس کے نفس سے تو وہ بچ نکلا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلَتْ : ارسال، ترسیل، مرسل، رسالہ، مراسلہ۔
وَاحِدَةٍ : واحد، وحدت، توحید ۔
اخْرُجْ : خارج، خروج، وزیر خارجہ، مخرج۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَاَيْنَهٗٓ : رؤیت باری تعالی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَكْبَرْنَهٗ : کبیر، اکبر، کبار علمائے کرام۔
قَطَّعْنَ : قطع رحمی، قطع تعلقی، قاطع۔
اَيْدِيَهُنَّ : ید بیضا، ید طولیٰ۔

لِلّٰهِ (لِ) : للہذا، الحمدللہ۔
بَشَرًا : بشری تقاضا، خیر البشر، بشر۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
مَلَكٌ : ملک الموت، ملائکہ۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لُمْتُنَّنِيْ : ملامت۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔
فَاسْتَعْصَمَ : عصمت و عفت، معصوم عن الخطا۔

اَرْسَلَتْ ❶	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَعْتَدَتْ ❶	لَهُنَّ	مُتَّكَاً
(تو) اس نے پیغام بھیجا	ان عورتوں کی طرف	اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسندیں

وَّ	اٰتَتْ ❶	كُلَّ وَاحِدَةٍ ❶	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا ❷
اور	دے دی	ہر ایک کو	ان میں سے	ایک چھری

وَّ	قَالَتِ ❶	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ ج	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗٓ ❸
اور	کہا (یوسف سے)	تو نکل	ان پر	پھر جب	ان عورتوں نے دیکھا اسے

اَكْبَرْنَهٗ ❸	وَ	قَطَّعْنَ ❸	اَيْدِيَهُنَّ ز	وَقُلْنَ ❸
(تو) ان عورتوں نے بہت بڑا پایا اسے	اور	ان عورتوں نے کاٹ ڈالے	اپنے ہاتھ	اور وہ کہنے لگیں

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا هٰذَا	بَشَرًا ❷	اِنْ ❹	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ ❷	كَرِيْمٌ ❺ (31)
اللہ کی پناہ	نہیں ہے یہ	کوئی آدمی	نہیں ہے	یہ	مگر	کوئی فرشتہ	نہایت معزز

قَالَتْ ❶	فَذٰلِكُنَّ ❻	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ ❼	فِيْهِ
اس عورت نے کہا	تو وہ یہی ہے	جس کی	تم نے ملامت کی تھی مجھے	اس (کے بارے) میں

وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ ط
اور	بلاشبہ یقیناً	میں نے ہی پھسلایا اسے	اس کے نفس سے	تو وہ بچ نکلا

ضروری وضاحت

❶ تْ، ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ جمع مونث ہو تو یہ ذٰلِكُنَّ ہو جاتا ہے۔ ❼ لُمْتُنَّنِيْ میں تُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ	اور البتہ اگر نہ کیا اس نے جو میں حکم دیتی ہوں اسے
لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا	(تو) ضرور بالضرور وہ قید کیا جائے گا اور البتہ ضرور ہوگا
مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾	بے عزت ہونے والوں میں سے۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ	(یوسف نے) کہا اے میرے رب قید خانہ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا	زیادہ محبوب ہے مجھے اس سے جو (کہ)
يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ	وہ عورتیں بلاتیں ہیں مجھے اس کی طرف
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ	اور اگر نہ تو پھیرے گا (ہٹائے گا) مجھ سے ان کا فریب
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ	(تو) میں مائل ہوجاؤں گا ان کی طرف
وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾	اور میں ہوجاؤں گا جاہلوں میں سے۔ ﴿33﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ	چنانچہ قبول کرلی اس کی (دعا) اس کے رب نے
فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ	پس پھیر (ہٹا) دیا اس سے ان (عورتوں) کا فریب
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾	بیشک وہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رحم وکرم، رنج وغم۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَفْعَلْ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	تَصْرِفْ	صرف نظر۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	مِّنْ	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اٰمُرُهٗ	امر، آمر، مامور۔	الْجٰهِلِيْنَ	جاہل، مجہول، جہالت۔
مِنَ	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	فَاسْتَجَابَ	جواب، مستجاب الدعوات۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَصَرَفَ	صرفِ نظر کرنا۔
اَحَبُّ	محبت، احباب، محب، محبوب۔	السَّمِيْعُ	سمع وبصر، قوتِ سماعت، آلۂ سماعت۔
يَدْعُوْنَنِيْٓ	دعوت، داعی، مدعو، مدعی۔	الْعَلِيْمُ	علم، تعلیم، معلم، معلوم۔

وَلَىِٕنۡ	لَّمۡ يَفۡعَلۡ ❶	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسۡجَنَنَّ ❷
اور البتہ اگر	نہ کیا اس نے	جو	میں حکم دیتی ہوں اسے	(تو) ضرور بالضرور وہ قید کیا جائے گا

وَ	لَيَكُوۡنًا ❸	مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ (32)	قَالَ	رَبِّ
اور	البتہ وہ ضرور ہوگا	بے عزت ہونے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا	(اے میرے) رب

السِّجۡنُ	اَحَبُّ ❹	اِلَىَّ ❺	مِمَّا ❻	يَدۡعُوۡنَنِىۡۤ
قید خانہ	زیادہ محبوب ہے	میرے نزدیک	اس سے جو (کہ)	وہ سب عورتیں بلاتیں ہیں مجھے

اِلَيۡهِۚ	وَ	اِلَّا ❼	تَصۡرِفۡ	عَنِّىۡ	كَيۡدَهُنَّ
اس کی طرف	اور	اگر نہ	تو پھیرے (ہٹائے) گا	مجھ سے	ان کا فریب

اَصۡبُ	اِلَيۡهِنَّ	وَ	اَكُنۡ	مِّنَ الۡجٰهِلِيۡنَ (33)
(تو) میں مائل ہوجاؤں گا	ان کی طرف	اور	میں ہوجاؤں گا	جاہلوں میں سے

فَاسۡتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنۡهُ
چنانچہ قبول کرلی	اس کی (دعا)	اس کے رب نے	پس پھیر (ہٹا) دیا	اس سے

كَيۡدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيۡعُ ❽	الۡعَلِيۡمُ (34)
ان (عورتوں) کا فریب	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اگر اس سے پہلے لَمۡ ہو تو عموماً ترجمہ اس نے کردیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَيَكُوۡنًا اصل میں لَيَكُوۡنَنۡ تھا کبھی نۡ بھی فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے اسی نۡ کو قرآنی کتابت میں تنوین کی صورت لکھا گیا ہے۔ ❹ اَحَبُّ کے میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ اِلَىَّ اصل میں اِلٰى + یۡ کا مجموعہ ہے۔
❻ مِمَّا اصل میں مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اِلَّا اصل میں اِنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر ظاہر ہوا ان کے لیے اس کے بعد کہ
رَاَوُا الْاٰيٰتِ	انہوں نے دیکھ لیں کئی نشانیاں
لَيَسْجُنُنَّهٗ	(کہ) ضرور بالضرور قید کر دیں اسے
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾	ایک وقت تک۔ ﴿35﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ	اور داخل ہوئے اس کیساتھ قید خانے میں
فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ	دو جوان کہا ان دونوں میں سے ایک نے
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	بے شک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ	(کہ) میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور کہا
الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	دوسرے نے بے شک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ	(کہ) میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ	کچھ روٹی، کھا رہے ہیں پرندے اس سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	ہمیں بتا دیں اسکی تعبیر،

ع 4/6 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَدَا	: بادی النظر سے۔	اٰخَرُ	: اُخروی زندگی، آخری۔
رَاَوُا	: رؤیت باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اَحْمِلُ	: حمل، حاملہ، نقل و حمل، محمول۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَوْقَ	: فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔
دَخَلَ	: داخل، داخلہ، وزیر داخلہ۔	رَاْسِيْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت۔	تَاْكُلُ	: اکل و شرب، ماکولات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الطَّيْرُ	: طائر، طائرانہ نظر، طائر لاہوتی۔
اَحَدُهُمَا	: احد، واحد، وحدانیت، وحدت امت۔	نَبِّئْنَا	: نبی، انبیا، نبوت۔
اَرٰىنِيْٓ	: رؤیت باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	بِتَاْوِيْلِهٖ	: تاویل، تاویلات۔

ع 4 6 14

ثُمَّ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ❶	مَا ❷	رَاَوُا
پھر	ظاہر ہوا	ان کے لیے	اس کے بعد	کہ	انہوں نے دیکھ لیں

الْاٰيٰتِ ❸	لَيَسْجُنُنَّهٗ ❹	حَتّٰى حِيْنٍ ❺ (35)	وَ
کئی نشانیاں	(کہ) ضرور بالضرور وہ قید کردیں اسے	ایک وقت تک	اور

دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ
داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانے میں	دو جوان	کہا

اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ ❻	اَعْصِرُ
ان دونوں (میں سے) ایک نے	بیشک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	(کہ) میں نچوڑ رہا ہوں

خَمْرًا ۚ	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ ❻
شراب	اور	کہا	دوسرے نے	بیشک میں دیکھتا ہوں اپنے آپکو

اَحْمِلُ	فَوْقَ رَاْسِيْ	خُبْزًا ❺
(کہ) میں اٹھائے ہوئے ہوں	اپنے سر پر	کچھ روٹی

تَاْكُلُ ❼	الطَّيْرُ	مِنْهُ ۭ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ ❽
کھا رہے ہیں	پرندے	اس سے	آپ ہمیں بتادیں	اس کی تعبیر

ضروری وضاحت

❶ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❻ یْ اور اٰ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّا نَرٰىكَ	بیشک ہم دیکھتے ہیں آپ کو
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾	نیکی کرنے والوں میں سے۔ ﴿36﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ	اس نے کہا نہیں آئے گا تم دونوں کے پاس کھانا
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا	(جو) تم دیے جاتے ہو وہ مگر میں بتا دوں گا تم دونوں کو
بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ	اسکی تعبیر اس سے پہلے کہ وہ آئے تم دونوں کے پاس،
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ	یہ اس میں سے ہے جو سکھایا ہے مجھے میرے رب نے
اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ	بیشک میں نے چھوڑا اس قوم کا دین (جو)
لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ	نہیں ایمان لاتے اللہ پر اور وہ آخرت کا (بھی)
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَاتَّبَعْتُ	وہ انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿37﴾ اور میں نے پیروی کی
مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	اپنے باپ دادا ابراہیم کے دین کی
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ	اور اسحاق اور یعقوب (کے دین کی)
مَا كَانَ لَنَآ اَنْ	نہیں ہے ہمارے لیے (مناسب) کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
تُرْزَقٰنِهٖٓ : رزق، رازق، رزّاق۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
نَبَّاْتُكُمَا : نبی، انبیاء، نبوت۔
قَبْلَ : قبل از وقت، چند دن قبل۔
عَلَّمَنِيْ : علم، تعلیم، معلّم، معلوم۔
تَرَكْتُ : ترک کرنا، تارک، ترکہ، متروک۔
مِلَّةَ : ملت اسلام، ملت کفر، ملک وملت۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
بِالْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
اتَّبَعْتُ : اتباع کرنا، متبع سنت، تابع فرماں۔
اٰبَآءِيْٓ : آباء واجداد، آبائی شہر۔

اِنَّا نَرٰىكَ ❶	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾	قَالَ	لَا
بیشک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	نیکی کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	نہیں

يَاْتِيْكُمَا ❷	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا
آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	(جو) تم دونوں دیے جاتے ہو وہ	مگر

نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ ❸	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا ؕ
میں بتادوں گا تم دونوں کو	اس کی تعبیر	(اس سے) پہلے	کہ	وہ آئے تم دونوں کے پاس

ذٰلِكُمَا ❹	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ ؕ	اِنِّيْ تَرَكْتُ ❺
یہ	(اس) میں سے ہے جو	سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں نے چھوڑا

مِلَّةَ قَوْمٍ ❻	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ❼	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❻
اس قوم کا دین	(جو) نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت کا بھی

هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾	وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ ❻
وہ	سب انکار کرنیوالے ہیں	اور	میں نے پیروی کی	اپنے باپ دادا کے دین کی

اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ ؕ	مَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ
(یعنی) ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کے (دین کی)	نہیں ہے	ہمارے لیے (مناسب)	کہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اور علامت ذَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ذٰلِكُمَا اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جائے وہ دو ہوں تو یہ ذٰلِكُمَا ہوجاتا ہے۔ ❺ يْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	ہم شریک بنائیں اللہ کیساتھ کسی چیز کو،
ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	یہ اللہ کے فضل سے ہے
عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ	(جو اس نے کیا ہے) ہم پر اور لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾	اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ﴿38﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	اے دو قید کے ساتھیو! کیا الگ الگ رب
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾	بہتر ہیں یا ایک نہایت غالب اللہ ؟ ﴿39﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً	نہیں تم عبادت کرتے اسکے سوا مگر چند ناموں کی
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	(جو کہ) رکھ لیا ہے ان (ناموں) کو تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور تمہارے باپ دادا نے نہیں اتاری اللہ نے
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	ان کے بارے میں کوئی دلیل
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،
اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ	اس نے حکم دیا ہے کہ نہ تم عبادت کرو مگر صرف اسی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّشْرِكَ : شرک، مشرک، شریک، شرکا۔	الْقَهَّارُ : قہر، قاہر، قہار، مقہور۔
فَضْلِ : فضل، فضیلت، افضل۔	تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَسْمَآءً : اسم، اسما، مسمی، تسمیہ۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، قلت و کثرت۔	وَ : شام و سحر، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، اظہار تشکر، شکر گزار۔	اٰبَآؤُكُمْ : آباء و اجداد، آبائی شہر۔
يٰصَاحِبَيِ : صاحب، صحابی۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مُّتَفَرِّقُوْنَ : متفرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
خَيْرٌ : خیر و عافیت، بخیر و خوبی، خیر کثیر۔	الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، محکمہ۔

نُشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❶❷	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
ہم شریک بنائیں	اللہ کیساتھ	کسی چیز کو	یہ	اللہ کے فضل سے ہے

عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
(جو اس نے کیا ہے) ہم پر	اور	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ (38)	يٰصَاحِبَيِ ❸	السِّجْنِ	ءَ	اَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ ❹
نہیں وہ سب شکر کرتے	اے دوساتھیو!	قید خانہ کے	کیا	کئی رب	الگ الگ

خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ط (39)	مَا	تَعْبُدُوْنَ
بہتر ہیں	یا	ایک اللہ	نہایت غالب (بہتر ہے)	نہیں	تم سب عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ❺	اِلَّآ	اَسْمَآءً ❷	سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❻❼	وَ
اسکے سوا	مگر	چند ناموں کی	رکھ لیا ہے انکو تم نے	اور

اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ❺❷	اِنِ ❽
تمہارے باپ دادا نے	نہیں	اُتاری	اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	نہیں ہے

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا ❾	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ اِيَّاهُ ط
حکم	مگر	اللہ کا	اس نے حکم دیا ہے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو	مگر صرف اسی کی

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی، کئی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ یہ دراصل يَاصَاحِبَيْنِ تھا نِ کو گرایا گیا ہے۔ ❹ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❼ تُمْ اور اَنْتُمْ کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔ ❽ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❾ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	یہی سیدھا دین ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿40﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا	اے قید کے دوساتھیو! رہا تم دونوں میں سے ایک
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ	تو وہ پلائے گا اپنے مالک کو شراب،
وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ	اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	پس کھائیں گے پرندے اس کے سر میں سے،
قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ	فیصلہ کر دیا گیا (اس) معاملے کا جس بارے میں
تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ﴿41﴾	تم دونوں (مجھ سے) پوچھتے ہو۔ ﴿41﴾
وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ	اور کہا اس سے جسے اس نے گمان کیا
اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا	کہ بیشک وہ نجات پانیوالا ہے ان دونوں میں سے
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ	میرا ذکر کرنا اپنے مالک کے پاس، تو بھلا دیا اسے
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ	شیطان نے ذکر کرنا اپنے مالک کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَيِّمُ : قائم، قائم دائم، مقیم۔	رَّاْسِهٖ : رأس المال، رئیس، رؤساء ۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، قلت وکثرت۔	قُضِيَ : قاضی، قضایا، قاضی القضاۃ۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔	تَسْتَفْتِيٰنِ : فتوی، مفتی، دارالافتاء۔
يٰصَاحِبَيِ : صاحب، صحابہ، صحابی، اصحاب۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَيَسْقِيْ : ساقی، ساقی کوثر۔	نَاجٍ : نجات، نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
الْاٰخَرُ : اُخروی زندگی، یوم آخرت۔	اذْكُرْنِيْ : ذکر، تذکرہ، مذاکراہ، ذکر خیر۔
فَيُصْلَبُ : صلیب، مصلوب۔	عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالناس، عندیہ۔
الطَّيْرُ : طائر لاہوتی، طائرانہ نظر، طیارہ۔	فَاَنْسٰىهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَالنَّاسِ
یہی	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ❶ (40)	يٰصَاحِبَىِ ❷	السِّجْنِ	اَمَّآ
نہیں وہ سب جانتے	اے دو ساتھیو!	قید خانہ کے	رہا

اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا ۚ	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ
تم دونوں میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب	اور رہا	دوسرا

فَيُصْلَبُ ❸	فَتَاْكُلُ ❹	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ ❺
تو وہ سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اسکے سر میں سے	فیصلہ کر دیا گیا

الْاَمْرُ	الَّذِيْ فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ ❻ ط (41)	وَقَالَ
(اس) معاملے کا	جو (کہ) اس (بارے) میں	تم دونوں پوچھتے ہو	اور کہا

لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ ❼
(اس) سے جسے	اس نے سمجھا	کہ بیشک وہ	نجات پانیوالا ہے	ان دونوں میں سے	ذکر کرنا میرا

عِنْدَ رَبِّكَ ز	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ
اپنے مالک کے پاس	تو بھلا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے مالک کے پاس

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ یہ دراصل يَا صَاحِبَيْنِ تھا نِ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں انِ ہو تو اس میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

ع 7 / 15

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿42﴾	سو وہ ٹھہرا رہا قید میں کئی سال۔ ﴿42﴾
وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى	اور کہا بادشاہ نے بے شک میں دیکھتا ہوں
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	سات موٹی گائیں (کہ)
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	کھا رہی ہیں انہیں سات دبلی (گائیں)
وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ	اور سات سبز بالیاں اور دوسری خشک
يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ	اے سردارو! بتاؤ مجھے میرے خواب (کے بارے) میں
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾	اگر ہو تم خواب کی تعبیر کر سکتے۔ ﴿43﴾
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ	انہوں نے کہا (یہ) پریشان باتیں ہیں
اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ	خوابوں کی اور نہیں ہیں ہم
بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾	(ایسے) خوابوں کی تعبیر کو جاننے والے۔ ﴿44﴾
وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا	اور کہا اس نے جس نے نجات پائی
مِنْهُمَا وَادَّكَرَ	ان دونوں میں سے اور یاد آیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	يَّاْكُلُهُنَّ	: اکل وشرب، ماکولات۔
سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اُخَرُ	: اُخروی زندگی، یوم آخرت۔
وَ	: شان وشوکت، علم وعمل، خیر وبرکت۔	يٰبِسٰتٍ	: رطب ویابس، یبوست۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَعْبُرُوْنَ	: تعبیر، تعبیرات۔
الْمَلِكُ	: ملک فیصل، ملکہ عالیہ، ملوکیت۔	بِتَاْوِيْلِ	: تاویل، تاویلات۔
اَرٰى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔	بِعٰلِمِيْنَ	: علم، معلم، عالم فاضل، علمائے کرام۔
سَبْعَ	: قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔	نَجَا	: نجات، نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
بَقَرٰتٍ	: عیدبقر۔	ادَّكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔

ع 5/7 15

فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِيْنَ ❶❷ ۝42	وَقَالَ	الْمَلِكُ
سو وہ ٹھہرا رہا	قید میں	چند سال	اور کہا	بادشاہ نے

اِنِّيْٓ اَرٰى ❸	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ سِمَانٍ ❹	يَّاْكُلُهُنَّ ❺
بے شک میں دیکھتا ہوں	سات	موٹی گائیں	(کہ) کھا رہی ہیں انہیں

سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ ❹	وَّ	اُخَرَ
سات	دبلی (گائیں)	اور	سات	سبز بالیاں	اور	دوسری

يٰبِسٰتٍ ❹	يٰٓاَيُّهَا ❻	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ ❼	فِيْ رُءْيَايَ
خشک	اے	سردارو!	تم سب بتاؤ مجھے	میرے خواب (کے بارے) میں

اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ ۝43	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
اگر	ہو تم	خواب کی	تم سب تعبیر کر سکتے	انہوں نے کہا	(یہ) پریشان باتیں ہیں

اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ ❽ ۝44
خوابوں کی	اور نہیں ہیں	ہم	(ایسے) خوابوں کی تعبیر کو	ہرگز سب جاننے والے

وَ	قَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَ	ادَّكَرَ ❾
اور	اس نے کہا	جس نے	نجات پائی	ان دونوں میں سے	اور	یاد آیا اسے

ضروری وضاحت

❶ بِضْعَ تین سے نو تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسلئے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❾ یہ دراصل اِذْتَكَرَ تھا ذ اور ت کو د سے بدلا گیا ہے۔

بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ	ایک مدت بعد میں بتاتا ہوں تمہیں
بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾	اسکی تعبیر سو بھیجو مجھے۔ ﴿45﴾
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	(اے) یوسف! اے نہایت سچے
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	ہمیں تعبیر بتا سات موٹی گائیوں (کے بارے) میں
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	(کہ) کھاتی ہیں انہیں سات دبلی
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ	اور سات سبز بالیوں
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ	اور دوسری خشک (کے بارے میں)
لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ	تاکہ میں واپس جاؤں لوگوں کی طرف
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالَ	(اور) تاکہ وہ جان لیں۔ ﴿46﴾ (یوسف نے) کہا
تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ	تم کاشت کروگے سات سال لگاتار
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	تو جو تم کاٹو تو چھوڑ دو اسے اسکی بالی ہی میں
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾	مگر تھوڑا سا اس میں سے جو تم کھالو۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء، نبوت۔	اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
فَاَرْسِلُوْنِ: رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
الصِّدِّيْقُ : صدیق، صادق وامین، تصدیق۔	تَزْرَعُوْنَ: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
اَفْتِنَا : فتوی، مفتی، دارالافتاء۔	سَبْعَ : قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔
بَقَرٰتٍ : بقرعید۔	سِنِيْنَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
يَّاْكُلُهُنَّ : اکل وشرب، ماکولات۔	فَمَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
يٰبِسٰتٍ : رطب ویابس، یبوست۔	قَلِيْلًا : قلت وکثرت، قلیل، اقلیت۔
اَرْجِعُ : رجوع، مراجع ومصادر، مراجعت۔	مِّمَّا (مِنْ + مَا): من جانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔

بَعۡدَ اُمَّةٍ ①②	اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ ③	بِتَاۡوِيۡلِهٖ	فَاَرۡسِلُوۡنِ ④ (45)
ایک مدت بعد	میں بتاتا ہوں تمہیں	اس کی تعبیر کو	سو تم سب بھیجو مجھے

يُوۡسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيۡقُ	اَفۡتِنَا	فِىۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ ⑤
(اے) یوسف!	اے	نہایت سچے	تعبیر بتا ہمیں	سات گائیوں (کے بارے) میں

سِمَانٍ	يَّاۡكُلُهُنَّ ⑥	سَبۡعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبۡعِ
(جو) موٹی ہیں	(کہ) کھاتی ہیں انہیں	سات	دبلی گائیں	اور	سات

سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ ⑤	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ ⑤	لَّعَلِّىۡۤ اَرۡجِعُ ⑦
سبز بالیوں	اور	دوسری	خشک (کے بارے میں)	تاکہ میں واپس جاؤں

اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ⑧ (46)	قَالَ	تَزۡرَعُوۡنَ
لوگوں کی طرف	(اور) تاکہ وہ سب جان لیں	(یوسف نے) کہا	تم سب کاشت کرو گے

سَبۡعَ سِنِيۡنَ ⑨	دَاَبًا ۚ	فَمَا	حَصَدۡتُّمۡ	فَذَرُوۡهُ
سات سال	لگاتار	تو جو	تم کاٹو	تو تم سب چھوڑ دو اسے

فِىۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ	اِلَّا قَلِيۡلًا	مِّمَّا	تَاۡكُلُوۡنَ (47)
اسکی بالی ہی میں	مگر تھوڑا سا	(اس) میں سے جو	تم سب کھالو

ضروری وضاحت

① ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ اَنَا اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ④ یہ دراصل فَاَرۡسِلُوۡنِیۡ تھا فعل کے آخر میں یۡ آئے تو درمیان میں نِ آتا ہے یہاں یۡ کو گرایا گیا ہے۔ ⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ⑦ یۡ اور ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑧ هُمۡ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑨ یہاں علامت یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ	پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) سخت
يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ	وہ کھا جائیں گے (اسے) جو تم نے پہلے رکھا ہوگا
لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا	ان کے لیے مگر تھوڑا سا اس (ذخیرے) میں سے جو
تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾	تم محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)۔ ﴿48﴾
ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ	پھر آئے گا اسکے بعد ایک سال
فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ	(کہ) اس میں بارش دیے جائیں گے لوگ
وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع	اور اس میں وہ نچوڑیں گے۔ ﴿49﴾ ع
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ	اور کہا بادشاہ نے تم لے آؤ میرے پاس اس کو
فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ	پھر جب آیا اسکے پاس قاصد (یوسف نے) کہا
ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ	تو واپس جا اپنے مالک کے پاس پھر پوچھ اس سے
مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ	کیا حال ہے (ان) عورتوں کا جنہوں نے
قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	کاٹ ڈالے تھے اپنے ہاتھ، بیشک میرا رب

ع 6/7/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
سَبْعٌ	قرأت سبعہ، سبع مثانی، اسبوعی اجلاس۔	الْمَلِكُ	ملکیت، مالک الملک، ملکہ عالیہ۔
شِدَادٌ	شدت، متشدد، شدید۔	الرَّسُوْلُ	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
يَّأْكُلْنَ	اکل وشرب، ماکولات۔	ارْجِعْ	رجوع، مراجع ومصادر، مراجعت۔
عَامٌ	عام الفیل، عام الحزن۔	فَسْـَٔلْهُ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
يُغَاثُ	غوث، استغاثہ۔	النِّسْوَةِ	نسوانیت، حقوق نسواں، نسوانی آواز۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	قَطَّعْنَ	قطع رحمی، قطع تعلقی، قاطع۔
فِيْهِ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	اَيْدِيَهُنَّ	ید بیضاء، ید طولیٰ۔

ثُمَّ	يَأْتِيْ ❶	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ❷	سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّأْكُلْنَ ❸
پھر	آئیں گے	اس کے بعد	سات (سال)	سخت	وہ کھا جائیں گے

مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّمَّا ❹
جو	تم نے پہلے رکھا ہوگا	ان کے لیے	مگر تھوڑا سا	(اس ذخیرے) میں سے جو

تُحْصِنُوْنَ (48)	ثُمَّ	يَأْتِيْ ❶	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ❷	عَامٌ ❺
تم سب محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)	پھر	آئے گا	اس کے بعد	ایک سال

ع 6 7 16

فِيْهِ	يُغَاثُ ❶	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ (49)
(کہ) اس میں	بارش دیے جائیں گے	لوگ	اور	اس میں	وہ سب نچوڑیں گے

وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ ❻	بِهٖ ج	فَلَمَّا
اور	کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو	پھر جب

جَآءَهُ الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ ❼	اِلٰى رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ
آیا اسکے پاس قاصد	(یوسف نے) کہا	تو واپس جا	اپنے مالک کے پاس	پھر پوچھ اس سے

مَا بَالُ	النِّسْوَةِ ❽	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ ❸	اَيْدِيَهُنَّ ط	اِنَّ	رَبِّيْ
کیا حال ہے	(ان) عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹ ڈالے تھے	اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب

ضروری وضاحت

❶ علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو درمیان میں نِ لایا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اَلنِّسْوَةِ میں ةِ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾	ان کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿50﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ	(بادشاہ نے) کہا کیا معاملہ تھا تمہارا جب
رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	تم نے پھسلایا یوسف کو اس کے نفس سے
قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	(تو) انہوں نے کہا اللہ کی پاکیزگی ہے
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	نہیں ہم نے معلوم کی اس پر کوئی برائی
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ	کہا عزیز (شاہِ مصر) کی بیوی نے اب ظاہر ہو گیا
الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	حق، میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اس کے نفس سے
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾	اور بلاشبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ ﴿51﴾
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ	یہ (اس لیے ہے) تاکہ وہ جان لے
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ	کہ بے شک میں نے نہیں خیانت کی اسکی
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	عدم موجودگی میں اور یہ کہ بیشک اللہ نہیں چلنے دیتا
كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾	خیانت کرنے والوں کی چال کو۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ : علم، معلوم، عالم، علیم بذات الصدور۔	وَ : شان وشوکت، علم وعمل، خیروعافیت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الصّٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صدق ووفا، تصدیق۔
نَفْسِهٖ : نفسانفسی، نظام تنفس۔	اَخُنْهُ : خیانت، خائن۔
عَلِمْنَا : علم، معلوم، تعلیم، معلم، معلومات۔	بِالْغَيْبِ : بالکل، بالواسطہ، بعینہ، بالمقابل۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، غیبی امداد۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ۔
سُوْٓءٍ : سوءظن، علمائے سوء، سوءادب۔	يَهْدِيْ : ہادی، ہدایت، مہدی، ہدایت یافتہ۔
الْحَقُّ : حق وباطل، کلمۂ حق، حقیقت۔	الْخَآئِنِيْنَ : خیانت خائن۔

بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ ❶ (50)	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ
ان کے فریب کو	خوب جاننے والا ہے	(بادشاہ نے) کہا	کیا	معاملہ تھا تمہارا

اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	قُلْنَ ❷
جب	تم نے پھسلایا	یوسف کو	اس کے نفس سے	(تو) انہوں نے کہا

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوْٓءٍ ❸❹	قَالَتِ ❷
اللہ کی پاکیزگی ہے	نہیں	ہم نے معلوم کی	اس پر	کوئی برائی	کہا

امْرَاَتُ ❺ الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ ز	اَنَا رَاوَدْتُّهٗ ❻
عزیز کی بیوی نے	اب	ظاہر ہوگیا	حق	میں نے ہی ورغلایا تھا اسے

عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (51)	ذٰلِكَ
اسکے نفس سے	اور	بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے ہے	یہ (اس لیے)

لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ	اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ ❼
تاکہ وہ جان لے	کہ بیشک میں نے	نہیں	میں نے خیانت کی اسکی	عدم موجودگی میں

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ ❽	كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ (52)
اور	(یہ) کہ بے شک	اللہ	نہیں	چلنے دیتا	خیانت کرنیوالوں کی چال کو

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ـنَ، تُ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ اِمْرَاَتُ اصل میں اِمْرَءَ ۃ ہے قرآنی کتابت میں ۃ کو ت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ❻ اَنَا اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان